SAT.26.April 2025
VOLUME:20 NO:103
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 26/اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 103
27/شوال المکرم 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

وقف ترمیمی قانون: 'ہندو اداروں اور وقف بورڈ کا موازنہ درست نہیں'

مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں جواب کیا داخل

نئی دہلی: (ایجنسیز) وقف ترمیمی قانون کو چیلنج دینے والی عرضیوں پر مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں جواب داخل کر دیا ہے۔ مرکزی وزارت برائے اقلیتی امور نے عدالت عظمیٰ میں حلف نامہ جمع کر عدالت میں داخل عرضیوں میں عائد کردہ سبھی الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ وقف قانون 2025 سے کسی بھی طرح کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی۔ حکومت نے عدالت سے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کسی التزام پر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور سے روک نہ لگائے۔ عدالت وقف معاملے پر عارضی روک لگاتے ہوئے پوری سماعت کر آخر میں کوئی فیصلہ لے۔ حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے پاس آئینی جواز کی جانچ کی طاقت ہے، لیکن پارلیمنٹ نے جس قانون کو پاس کیا ہے، اس پر روک لگانا مناسب نہیں ہے۔

مرکزی حکومت نے عدالت عظمیٰ میں داخل حلف نامہ میں کئی نکات پیش کیے ہیں۔ اس حلف نامہ میں شامل اہم باتیں ذیل میں پیش کی جارہی ہیں۔

سپریم کورٹ میں داخل عرضیوں میں کسی بھی انفرادی معاملے میں ناانصافی کی شکایت نہیں کی گئی ہے، ایسے میں یہ کسی شہری حقوق کا مسئلہ نہیں ہے۔

ہندو مذہبی اداروں کے مینجمنٹ سے موازنہ یا برابری کیا جانا بے بنیاد ہے۔

وقف ترمیمی قانون مسلم سماج کی بہتری اور شفافیت کے لیے لایا گیا قانون ہے، جس سے کسی آئینی حق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے۔

وقف ریاستی بورڈس اور قومی کونسل کا موازنہ عطیہ جیسے انفرادی عہدہ سے نہیں کیا جاسکتا۔

وقف ترمیمی قانون اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وقف ملکیت کی شناخت، زمرہ بندی اور ریگولیشن قانونی پیمانوں اور عدالتی نگرانی کے ماتحت ہونا چاہیے۔

وقف قانون کا ڈیزائن یہ یقینی کرتا ہے کہ کسی بھی شخص کو عدالت کی پہنچ سے محروم نہیں کیا جائے۔

وقف قانون یہ یقینی کرتا ہے کہ شہریوں کی ملکیت کے حقوق، مذہبی آزادی اور عوامی عطیہ کو متاثر کرنے والے فیصلے غیر جانبداری اور جواز کی حدوں کے اندر کیے جائیں۔

قانون میں کی گئی ترامیم کی منشا وقف مینجمنٹ میں عدالتی جوابدہی، شفافیت اور غیر جانبداری کے مدنظر ہے۔

وقف قانون پُرعزم آئینی بنیاد پر ہے اور شہری حقوق کے کسی بھی التزام کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔

اس قانون میں دیے گئے وقف مینجمنٹ کے سیکولر، انتظامی پہلوؤں کو جائز طریقے سے ریگولیٹ کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔

قانونی ریگولیشن میں عبادت کو اچھوتا چھوڑتے ہوئے مسلم طبقہ کے مذہبی اعمال کے احترام کا خیال رکھا گیا ہے۔

وقف قانون شفافیت، جوابدہی، سماجی فلاح اور مجموعی حکومت کا مقصد پورا کرتا ہے، جو آئینی اقدار اور عوامی مفادات کے موافق ہیں۔

پارلیمنٹ نے یہ قانون بنانے میں اپنے حلقۂ اختیار میں کام کیا ہے اور یہ خیال رکھا ہے کہ کسی بھی طرح سے مذہبی آزادی پر ضرب نہ لگے۔

وقف قانون مذہبی بندوبست کا مینجمنٹ مذہبی آزادی پر حملہ کیے بغیر کرتا ہے، ساتھ ہی عبادت کرنے والوں اور مسلم سماج کے ذریعہ ان پر رکھے گئے اعتماد کو بنائے رکھتا ہے۔

وقف کونسل اور بورڈ کے 22 اراکین میں زیادہ سے زیادہ 2 غیر مسلم ہوں گے۔ سرکاری اراضی کو قصداً یا غلط طریقے سے وقف ملکیت کی شکل میں نشان زد کرنا ریونیو ریکارڈ کو درست کرنے کے لیے ہے اور سرکاری زمین کو کسی مذہبی طبقہ کی زمین نہیں مانا جاسکتا۔

پاکستان نہیں جائے گا ایک بوند بھی پانی

امت شاہ کی رہائش پر ہوئی میراتھن میٹنگ میں لگی مہر

نئی دہلی: پہلگام حملہ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو کشیدگی پیدا کر دی ہے، وہ مستقبل قریب میں ختم ہوتی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ ہندوستان نے پاکستان کے خلاف کئی سخت قدم اٹھائے ہیں، جن میں سے ایک سندھ آبی معاہدہ کی معطلی ہے۔ آج اس سلسلے میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی رہائش پر ایک اہم میٹنگ ہوئی، جس میں سندھ آبی معاہدہ کو ملتوی کرنے کے فیصلے پر مہر ثبت کر دی گئی۔ مرکزی وزیر برائے آبی وسائل سی آر پاٹل نے اس فیصلے کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ سندھ آبی معاہدہ سے متعلق جو فیصلہ لیا گیا ہے، اس پر عمل کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ 3 مراحل میں نافذ ہوگا۔ فوری، درمیانہ مدتی اور طویل مدتی۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ ''پاکستان میں ایک بوند بھی پانی نہ جائے، یہ انتظام کیا جائے گا۔'' سندھ آبی معاہدہ ملتوی کیے جانے کے بعد پانی کے مینجمنٹ اور استعمال سے متعلق امت شاہ کی رہائش پر جمعہ کے روز ہوئی میٹنگ میں مرکزی وزیر خارجہ، مرکزی وزیر برائے آب اور تینوں وزارت کے سکریٹری سطح کے افسران بھی موجود تھے۔ ذرائع کے حوالے سے سامنے آرہی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان جانے والا پانی روکا جائے گا۔ پاکستان پر جلد ہی اس کا اثر دکھائی دے گا۔ پانی روکنے کے بعد پشتوں کی صلاحیت بڑھائی جائے گی۔ پشتوں کی صلاحیت بڑھانے کے لیے جدید تکنیک کا استعمال کیا جائے گا، تاکہ زیادہ پانی جمع ہو سکے۔ اس کے لیے پشتوں کی گادھ ہٹائی جائے گی۔ پشتوں سے فلشنگ بھی کی جائے گی۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ ورلڈ بینک نے یہ معاہدہ کرایا تھا، لہٰذا حکومت ہند کے اس فیصلے کی جانکاری اسے بھی دے دی جائے گی۔ اس فیصلے پر فوراً عمل شروع ہو جائے گا۔ ہندوستان نے سندھو آبی معاہدہ کو فوری اثر سے ملتوی رکھنے کے اپنے فیصلے کے بارے میں پاکستان کو پہلے ہی مطلع کر دیا ہے، اور کہا ہے کہ پاکستان نے اس کی شرطوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کے سکریٹری برائے آبی وسائل دیباشری مکھرجی نے اپنے پاکستانی ہم منصب سید علی مرتضیٰ کو ایک خط لکھا تھا۔ خط میں کہا تھا کہ جموں و کشمیر کو نشانہ بنا کر پاکستان لگاتار سرحد پر دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے۔ کسی معاہدہ کا احترام خیر سگالی کے ساتھ کرنا معاہدہ کی بنیاد ہوتی ہے۔ حالانکہ اس کی جگہ ہم نے دیکھا ہے کہ پاکستان کے ذریعہ حکومت ہند کے زیر انتظام خطہ جموں و کشمیر کو نشانہ بنا کر لگاتار سرحد پر دہشت گردی جاری ہے۔

'میرے بیٹے کو گھر لے آیئے'، پاکستان رینجرس کی حراست میں موجود ہندوستانی جوان کے والدین نے کی گزارش

نئی دیہلی: بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوان پورنم ساہو کے پاکستان رینجرس کی حراست میں ہونے کی خبر سامنے آنے کے بعد سے ان کے مغربی بنگال واقع ریسڑا کی سنکری گلیوں میں واقع گھر پر اہل خانہ کا برا حال ہے۔ کنبہ کے لوگوں کی آنکھوں سے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں اور وہ ایشور سے اپنے بیٹے کے لوٹنے کی دعا کر رہے ہیں۔ پریشان گھر والوں کی بس یہی تمنا ہے کہ ان کے گھر کا چراغ واپس آ جائے۔ بی ایس ایف جوان پورنم ساہو کے والد بھولا ناتھ ساہو نے کہا کہ ''میرا بیٹا ملک کی خدمت کر رہا تھا اور اب ہمیں یہ بھی نہیں پتہ کہ وہ محفوظ ہے یا نہیں۔ ہم نے سنا ہے کہ وہ پاکستان کی حراست میں ہے۔'' پڑوسی ساہو کے کنبہ کے پاس پہنچ کر ہمت بندھا رہے ہیں۔ گھر والے ان سے کہتے ہیں کہ ''میں بس یہ جاننا چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا کہاں ہے؟ کیا وہ محفوظ ہے؟ کیا وہ ٹھیک ہے؟'' پنجاب کے فیروز پور سیکٹر میں بی ایس ایف کی 182 ویں بٹالین میں تعینات پورنم ساہو وردی میں تھے اور ان کے پاس ان کا سروس رائفل بھی تھا۔ بدھ کو وہ مبینہ طور پر انجانے میں سرحد پار کر گئے تھے۔ بی ایس ایف افسران کے مطابق واقعہ اس وقت پیش آیا جب ساہو سرحد کے پاس کسانوں کے ایک گروپ کی حفاظت کے لیے ان کے ساتھ تھے۔ وہ ایک درخت کے نیچے آرام کرنے کے لیے چلے گئے اور انجانے میں پاکستانی علاقہ میں داخل کر گئے۔ انھیں فوراً پاکستان رینجرس نے حراست میں لے لیا۔ افسران نے جمعرات کی شب تصدیق کی کہ ساہو کی رہائی کو لے کر بات چیت کرنے کے لیے ہندوستانی اور پاکستانی سرحدی فورسز نے 'فلیگ میٹنگ' کی لیکن گھر والوں کو اس بارے میں مزید کوئی جانکاری نہیں ملی۔ بھولا ناتھ نے تھرتھراتی آواز میں کہا کہ ''میرا بیٹا 3 ہفتے پہلے ہی چھٹی سے لوٹا تھا۔ اب وہ پھر سے چلا گیا ہے اور ہمیں نہیں پتہ کہ آگے کیا ہوگا، وہ کب گھر واپس آئے گا۔'' اپنے دو کمروں والے گھر میں پورنم کی بیوی رجنی خبر ملنے کے بعد سے مشکل سے ہی بات کر پا رہی ہیں۔ انھوں نے دبی آواز میں کہا کہ ''انھوں نے مجھے منگل کی شب فون کیا تھا۔ وہ آخری بار تھا جب میں نے ان کی آواز سنی تھی۔'' ان کے 7 سالہ بیٹے کو گھر سے نکلنے نہیں دیا جا رہا، اسے موجودہ حالات کی کچھ خبر بھی نہیں ہے۔ رجنی نے روتے ہوئے پوچھا کہ ''میں اس بچے کو یہ کیسے سمجھاؤں کہ والد کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ وہ لگاتار پوچھتا رہتا ہے کہ اس کے والد کب واپس آئیں گے۔'' گھر والوں کو اس واقعہ کے بارے میں افسران سے نہیں، بلکہ پورنم کے ایک ساتھی سے پتہ چلا۔ رجنی نے کہا کہ ''بدھ کی شب 8 بجے ان کے ایک دوست نے فون کیا اور جو بھی ہوا اس کے بارے میں ہمیں بتایا۔'' انھوں نے کہا کہ ''تب سے ہم سو نہیں پائے ہیں۔ ہم بس انھیں واپس چاہتے ہیں۔'' بھولا ناتھ نے اس دن اپنے بیٹے کو فون کرنے کی کوشش کو یاد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''فون کرنے پر کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ مجھے لگا کہ شاید وہ مصروف ہوگا۔ لیکن بعد میں اس کے دوست نے ہمیں بتایا کہ وہ اچھا محسوس نہیں کر رہا تھا اور ایک درخت کے نیچے آرام کر رہا تھا۔ تبھی انھوں نے (پاکستان رینجرس نے) اسے پکڑ لیا۔'' یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی پہلے سے ہی بڑھا ہوا ہے، جس میں 26 لوگ مارے گئے تھے۔ ساہو کو پاکستان رینجرس کے ذریعہ پکڑنے کا واقعہ پہلگام میں ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے کے ٹھیک ایک دن بعد ہوا ہے۔ حالانکہ افسران کا کہنا ہے کہ اس طرح اچانک بارڈر پار کرنے کا واقعہ غیر معمولی نہیں ہے، اور عام طور پر سفارتی ذریعہ سے انھیں حل کر لیا جاتا ہے۔ حالانکہ کنبہ انہونی کے اندیشہ کو لے کر ڈرا ہوا ہے۔ رجنی نے کہا کہ ''ہماری حکومت سے بس ایک ہی گزارش ہے۔ انھیں گھر لے آئیے۔ چاہے جو بھی کرنا پڑے، بس انھیں گھر لے آئیے۔''

حیدرآباد ایم ایل سی انتخاب، 22 سال بعد مجلس کی شاندار کامیابی، بی جے پی کو 38 ووٹوں سے شکست

نئی دہلی: راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر وکیل کپل سبّل نے وزیر اعظم نریندر مودی سے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے مدنظر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی خودمختاری پر حملہ ہوا ہے اور ایسے وقت میں تمام سیاسی جماعتوں کو متحد ہو کر ایک واضح پیغام دینا چاہیے کہ ہندوستان دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کرے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کپل سبّل نے کہا، ''میں وزیر اعظم سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوراً پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائیں۔ اس اجلاس میں پہلگام حملے پر تفصیلی بحث ہو اور حکومت تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین سے مشورہ لے۔ یہ صرف ایک سیکیورٹی مسئلہ نہیں بلکہ ملک کی خودمختاری پر حملہ ہے، اور تمام لوگ اس موقع پر حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔'' انہوں نے دہشت گردوں کی طرف سے بے گناہ سیاحوں پر فائرنگ کو انسانیت کے خلاف قرار دیا اور کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ ''دہشت گرد صرف دہشت گرد ہوتا ہے، اس کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ پاکستان دہشت گردی کے ذریعے دنیا کو اپنے مسائل دکھانے کی کوشش کر رہا ہے، مگر ہمیں اس کا مؤثر جواب دینا ہوگا،'' سبّل نے کہا۔ کپل سبّل نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں متفقہ قرارداد منظور کیے جانے کی بھی وکالت کی، جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کی شرکت ہو۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں دنیا کو یہ پیغام دینا چاہیے کہ ہندوستان کسی بھی صورت میں دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گا۔ اگر یہ قرارداد منظور ہوتی ہے تو پھر ہمیں ایک مشترکہ پارلیمانی وفد دنیا کے بڑے ممالک میں بھیجنا چاہیے، جس میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن دونوں کے نمائندے شامل ہوں۔ اس وفد کے ذریعے ہم بین الاقوامی سطح پر اپنا مؤقف مضبوطی سے پیش کر سکتے ہیں۔'' سبّل نے سندھ طاس معاہدہ اور پاکستان کے وزیر اعظم کے حالیہ بیان پر بھی تبصرہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی کارروائیاں اور ردعمل وقتی ہو سکتے ہیں، لیکن مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ ''پاکستان کے وزیر اعظم کہہ رہے ہیں کہ یہ جنگ کی کارروائی ہے، میں اس پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا، مگر ہمیں دوررس حکمت عملی بنانی ہوگی،'' انہوں نے کہا۔ آخر میں کپل سبّل نے وزیر اعظم مودی کی آل پارٹی میٹنگ میں عدم شرکت پر بھی مایوسی کا اظہار کیا۔ ''اچھا ہوتا کہ وزیر اعظم اس اجلاس میں شامل ہوتے، کیونکہ ان کی موجودگی ایک مضبوط پیغام دیتی۔ شاید انہیں لگا ہو کہ بہار کی انتخابی مہم زیادہ اہم ہے، مگر وہ یہاں سے بھی پاکستان کو سخت پیغام دے سکتے تھے،'' سبّل نے کہا۔

گریکورور: حالیہ پاہلگام دہشت گرد حملے کے حوالے سے آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (AIUDF) کے ایم ایل اے اور جنرل سکریٹری رفیقل اسلام نے پارٹی کے ہمراہ ایم ایل اے امینول اسلام کے متنازعہ بیانات کی شدید مذمت کی۔ رفیقل اسلام نے واضح کیا کہ امینول اسلام کے بیانات ذاتی حیثیت میں دیے گئے تھے اور انہوں نے پارٹی کو ان بیانات سے دور کر لیا ہے، کیونکہ یہ ایسے وقت میں نہایت غیر مناسب تھے جب ملک سوگ میں ڈوبا ہوا تھا۔

دہلی میں گرمی بحران: درجہ حرارت نے نیا ریکارڈ بنایا، ایئر کوالٹی انڈیکس 227 تک پہنچا

دہلی: دہلی میں گرمی کی لہر نے اس سال اب تک کا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ 24 اپریل کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2.41 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو موسم کے معمول سے 5.3 ڈگری زیادہ ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، یہ درجہ حرارت اوسط سے بہت زیادہ ہے اور آنے والے دنوں میں اس سے مزید مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آئی ایم ڈی نے 25 اور 26 اپریل کے دوران لو چلنے کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔ دہلی میں 24 اپریل کو کم سے کم درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس رہا، جو کہ معمول کے مطابق ہے، مگر دن کے وقت گرم ہوائیں لوگوں کے لیے مشکلات کا سبب بنیں۔ پی ٹی آئی کے مطابق شام 5:30 بجے تک ہوا کی نمی 14 فیصد تک کم ہو گئی تھی، جس سے ماحول میں خشکی اور تیزی سے لو چلنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، گرم ہوائیں اور لو کی شدت خاص طور پر بچوں، بوڑھوں اور سانس یا دل کی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں۔ ایسے میں انہیں خاص احتیاط کی ضرورت ہے، اور غیر ضروری طور پر دوپہر کے وقت باہر نکلنے سے گریز کرنا چاہیے۔ پانی کی مناسب مقدار میں کمی نہ ہونے دیں تاکہ جسم ہائیڈریٹ رہے۔ ہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) بھی ایک تشویش کا باعث بن رہا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق، 24 اپریل کی شام 7 بجے دہلی کا اے کیو آئی 227 ریکارڈ کیا گیا، جو خراب زمرے میں آتا ہے۔ اے کیو آئی کی یہ سطح سانس لینے میں مشکلات، آنکھوں میں جلن اور گلے میں کھچاؤ پیدا کر سکتی ہے۔ ماہرین نے شہریوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس دوہرے بحران سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ جسمانی سرگرمیوں سے گریز کریں، باہر نکلتے وقت چھاتا یا ٹوپی استعمال کریں اور خود کو ہائیڈریٹ رکھیں۔

ایکناتھ شندے پر تبصرہ معاملے میں کنال کامرا کو بامبے ہائی کورٹ سے راحت

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا نام لیے بغیر ان پر کی گئی مبینہ تنقید کے معاملے میں اسٹینڈ اپ کامیڈین کنال کامرا کو بامبے ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے، حالانکہ کیس کی تفتیش بدستور جاری رہے گی۔ جسٹس سارنگ کوتوال اور جسٹس ایس ایم مودک پر مشتمل ہائی کورٹ کی بنچ نے جمعرات کو یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ممبئی پولیس کو حکم دیا ہے کہ وہ کامرا کے غدار والے تبصرے کے سلسلے میں ان کے خلاف درج ایف آئی آر کے تحت فی الحال گرفتاری نہ کرے۔ ساتھ ہی عدالت نے ممبئی پولیس کو اجازت دی ہے کہ وہ چنئی میں مقیم کنال کامرا سے وہاں کی مقامی پولیس کی مدد سے تفتیش کرے اور ان کا بیان درج کرے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کھار پولیس اسٹیشن میں درج مقدمے میں گرفتاری سے استثنیٰ دی گئی

پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے

ہم حکومت کے ساتھ ہیں، کپل سبّل کی وزیر اعظم سے اپیل

نئی دہلی: راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر وکیل کپل سبّل نے وزیر اعظم نریندر مودی سے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے مدنظر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی خودمختاری پر حملہ ہوا ہے اور ایسے وقت میں تمام سیاسی جماعتوں کو متحد ہو کر ایک واضح پیغام دینا چاہیے کہ ہندوستان دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کرے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کپل سبّل نے کہا، ''میں وزیر اعظم سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوراً پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائیں۔ اس اجلاس میں پہلگام حملے پر تفصیلی بحث ہو اور حکومت تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین سے مشورہ لے۔ یہ صرف ایک سیکیورٹی مسئلہ نہیں بلکہ ملک کی خودمختاری پر حملہ ہے، اور تمام لوگ اس موقع پر حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔'' انہوں نے دہشت گردوں کی طرف سے بے گناہ سیاحوں پر فائرنگ کو انسانیت کے خلاف قرار دیا اور کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ ''دہشت گرد صرف دہشت گرد ہوتا ہے، اس کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ پاکستان دہشت گردی کے ذریعے دنیا کو اپنے مسائل دکھانے کی کوشش کر رہا ہے، مگر ہمیں اس کا مؤثر جواب دینا ہوگا،'' سبّل نے کہا۔ کپل سبّل نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں متفقہ قرارداد منظور کیے جانے کی بھی وکالت کی، جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کی شرکت ہو۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں دنیا کو یہ پیغام دینا چاہیے کہ ہندوستان کسی بھی صورت میں دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گا۔ اگر یہ قرارداد منظور ہوتی ہے تو پھر ہمیں ایک مشترکہ پارلیمانی وفد دنیا کے بڑے ممالک میں بھیجنا چاہیے، جس میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن دونوں کے نمائندے شامل ہوں۔ اس وفد کے ذریعے ہم بین الاقوامی سطح پر اپنا مؤقف مضبوطی سے پیش کر سکتے ہیں۔'' سبّل نے سندھ طاس معاہدہ اور پاکستان کے وزیر اعظم کے حالیہ بیان پر بھی تبصرہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی کارروائیاں اور ردعمل وقتی ہو سکتے ہیں، لیکن مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ ''پاکستان کے وزیر اعظم کہہ رہے ہیں کہ یہ جنگ کی کارروائی ہے، میں اس پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا، مگر ہمیں دوررس حکمت عملی بنانی ہوگی،'' انہوں نے کہا۔ آخر میں کپل سبّل نے وزیر اعظم مودی کی آل پارٹی میٹنگ میں عدم شرکت پر بھی مایوسی کا اظہار کیا۔ ''اچھا ہوتا کہ وزیر اعظم اس اجلاس میں شامل ہوتے، کیونکہ ان کی موجودگی ایک مضبوط پیغام دیتی۔ شاید انہیں لگا ہو کہ بہار کی انتخابی مہم زیادہ اہم ہے، مگر وہ یہاں سے بھی پاکستان کو سخت پیغام دے سکتے تھے،'' سبّل نے کہا۔

پہلگام حملہ: کانگریس نے سوشل میڈیا پر ویڈیو پوسٹ کر مودی حکومت سے پوچھے 6 سوالات

نئی دہلی: جموں و کشمیر کے پہلگام میں گزشتہ منگل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد پورے ملک میں شدید غصے کی لہر ہے۔ اس حملے میں ہلاک 26 سیاحوں کی فہرست حکومت کے ذریعہ جاری کی گئی ہے اور کئی سیاح زخمی بھی ہوئے ہیں جن کا علاج مختلف اسپتالوں میں چل رہا ہے۔ اس حملے کے بعد ہندوستان نے پاکستان کے خلاف کچھ سخت کارروائی بھی کی ہے۔ پہلگام حملہ کے پیش نظر مرکزی حکومت نے گزشتہ روز کل جماعتی میٹنگ بھی طلب کی تھی، جس میں کانگریس سمیت سبھی پارٹیوں نے حکومت کو بھرپور تعاون دینے کا اعلان کیا اور کہا کہ دہشت گردی کے معاملے میں پورا اپوزیشن حکومت کے ساتھ کھڑا ہے۔ کل جماعتی میٹنگ کے ٹھیک ایک روز بعد کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کے سامنے پہلگام حملہ سے متعلق کچھ بڑے سوالات رکھے ہیں۔ یہ سوالات کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعہ رکھے ہیں اور اس تعلق سے ویڈیو بھی پوسٹ کی گئی ہے۔ ویڈیو میں کہا گیا ہے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے سے پورا ملک غمزدہ ہے، لیکن کچھ سوالات ہیں جن کا جواب ملک کی عوام چاہتی ہے۔ سوالات یہ ہیں کہ کشمیر میں لگاتار ہو رہے دہشت گردانہ حملے کے بعد بھی سیکورٹی میں چوک کیسے ہوئی؟ انٹلی جنس فیل کس طرح ہوا؟ دہشت گرد سرحد کے اندر کس طرح آئے؟ 28 لوگوں کی موت کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا وزیر داخلہ اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیں گے؟ کیا پی ایم مودی اس چوک کی ذمہ داری لیں گے؟ جاری ویڈیو میں حکومت سے یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ نوٹ بندی سے دہشت گردی ختم ہونے کی بات کہی گئی تھی، پھر ایسے حالات کس طرح بن گئے؟ 28 لوگوں کی موت کا ذمہ دار کون ہے؟ کانگریس نے کچھ تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے یہ بھی پوچھا ہے کہ کیا وزیر داخلہ اپنی اس ناکامی کو مانتے ہوئے استعفیٰ دیں گے، یا وزیر اعظم جس طرح سے ہر بات کا کریڈٹ لیتے ہیں ویسے ہی اس حملے کی ذمہ داری لیں گے، یا ہر بار کی طرح ذمہ داری سے بھاگ جائیں گے؟

امینول اسلام دہشت گردوں کا دفاع، عوامی غم وغصے کا سامنا

متنازعہ تبصرہ اُس وقت سامنے آیا جب سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی، جس میں امینول اسلام کو پاہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کا دفاع کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ ویڈیو میں وہ قومی بیانیے پر سوال اٹھاتے نظر آرہے تھے، جس پر مختلف سیاسی اور عوامی حلقوں کی طرف سے شدید ردعمل آیا۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ملک بھر میں غم وغصہ پھیل گیا۔ ناگاوں کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سوپنانیل ڈیکا نے تصدیق کی کہ پولیس نے ویڈیو کا نوٹس لیا اور قانونی کارروائی شروع کی۔ اسام پولیس نے امینول اسلام کو گرفتاری کے بعد مختلف الزامات کے تحت گرفتار کیا۔

ایم ایل اے امینول اسلام کے متنازعہ بیانات پر اے آئی یو ڈی ایف کا فوری ردعمل

گریکورور: حالیہ پاہلگام دہشت گرد حملے کے حوالے سے آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (AIUDF) کے ایم ایل اے اور جنرل سکریٹری رفیقل اسلام نے پارٹی کے ہمراہ ایم ایل اے امینول اسلام کے متنازعہ بیانات کی شدید مذمت کی۔ رفیقل اسلام نے واضح کیا کہ امینول اسلام کے بیانات ذاتی حیثیت میں دیے گئے تھے اور انہوں نے پارٹی کو ان بیانات سے دور کر لیا ہے، کیونکہ یہ ایسے وقت میں نہایت غیر مناسب تھے جب ملک سوگ میں ڈوبا ہوا تھا۔ متنازعہ تبصرہ اُس وقت سامنے آیا جب سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی، جس میں امینول اسلام کو پاہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کا دفاع کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ ویڈیو میں وہ قومی بیانیے پر سوال اٹھاتے نظر آرہے تھے، جس پر مختلف سیاسی اور عوامی حلقوں کی طرف سے شدید ردعمل آیا۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ملک بھر میں غم وغصہ پھیل گیا۔

بہار میں 'مڈڈے میل' کے اندر سانپ برآمد

کھانا جبراً کھلانے کا الزام، 50 سے زائد بچے بیمار

پٹنہ: بہار کی راجدھانی پٹنہ کے مکامہ ڈویژن واقع میکرا گاؤں میں اس وقت اچانک افرا تفری مچ گئی جب سرکاری اسکول میں مڈڈے میل کھانے کے بعد درجنوں بچے بیمار ہو گئے۔ یکے بعد دیگرے بچوں کو بیمار ہوتے دیکھ پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ بچوں نے بتایا کہ ان کے کھانے میں سانپ گر گیا تھا۔ اس کے باوجود اسکول کے اساتذہ نے انھیں جبراً کھانا کھلایا۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ راجدھانی پٹنہ کے مکامہ ڈویژن واقع میکرا گاؤں میں موجود اتکرمت مدھیہ ودیالیہ میں مڈ ڈے میل کھانے کے بعد طلبا کی حالت بگڑ گئی۔ اس دوران یکے بعد دیگرے اسکول میں پڑھنے والے درجنوں طلبا بیمار ہو گئے۔ سبھی بچوں کو چکر آنے اور الٹی کی شکایت ہونے لگی۔ دیکھتے ہی دیکھتے پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ اسکول میں لوگوں کی زبردست بھیڑ جمع ہو گئی۔ بیمار بچوں کو آناً فاناً میں اسپتال لے جایا گیا۔ بچوں کا کہنا ہے کہ مڈڈے میل کے لیے بنے کھانے میں سانپ گر گیا تھا۔ اسے اسکول کے ٹیچروں نے کھانے سے نکال دیا اور اسی کھانے کو جبراً بچوں کو کھلا دیا۔ کچھ بچوں نے جب زہریلے کھانا کھانے سے انکار کیا تو اسکول کے اساتذہ کے ذریعہ انھیں ڈرایا دھمکایا گیا۔ بچوں نے بتایا کہ تقریباً 400 طلبا نے اس زہریلے کھانے کو کھایا۔ زہریلا کھانا کھاتے ہی بچے بیمار ہونے لگے۔

پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے

ہم حکومت کے ساتھ ہیں، کپل سبّل کی وزیر اعظم سے اپیل

نئی دہلی: راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر وکیل کپل سبّل نے وزیر اعظم نریندر مودی سے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے مدنظر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی خودمختاری پر حملہ ہوا ہے اور ایسے وقت میں تمام سیاسی جماعتوں کو متحد ہو کر ایک واضح پیغام دینا چاہیے کہ ہندوستان دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کرے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کپل سبّل نے کہا، ''میں وزیر اعظم سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوراً پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائیں۔ اس اجلاس میں پہلگام حملے پر تفصیلی بحث ہو اور حکومت تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین سے مشورہ لے۔ یہ صرف ایک سیکیورٹی مسئلہ نہیں بلکہ ملک کی خودمختاری پر حملہ ہے، اور تمام لوگ اس موقع پر حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔'' انہوں نے دہشت گردوں کی طرف سے بے گناہ سیاحوں پر فائرنگ کو انسانیت کے خلاف قرار دیا اور کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ ''دہشت گرد صرف دہشت گرد ہوتا ہے، اس کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ پاکستان دہشت گردی کے ذریعے دنیا کو اپنے مسائل دکھانے کی کوشش کر رہا ہے، مگر ہمیں اس کا مؤثر جواب دینا ہوگا،'' سبّل نے کہا۔ کپل سبّل نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں متفقہ قرارداد منظور کیے جانے کی بھی وکالت کی، جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کی شرکت ہو

پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے انڈین ایئر لائنز کو کتنا نقصان ہوگا؟

عمیر سلیمی

22 اپریل کو انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی کا طیارہ ’انڈیا ون‘ دلی سے جدہ پہنچا تو اس نے پاکستانی فضائی حدود کا استعمال کیا مگر اُسی روز انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے علاقے پہلگام میں سیاحوں پر حملے کے بعد انڈیا ون نے جدہ سے واپس دلی پہنچنے کے لیے پاکستانی فضائی حدود کی بجائے بحیرۂ عرب کے راستے کا انتخاب کیا۔شاید یہ ایک واضح اشارہ تھا کہ آگے کیا ہونے جا رہا ہے۔ پاکستان نے نئی دہلی کی طرف سے پانی کی منصفانہ تقسیم کے لیے طے شدہ سندھ طاس معاہدے کی معطلی، اٹاری بارڈر کی بندش سمیت دیگر اقدامات کے جواب میں انڈین پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تاحال انڈیا نے اس معاملے پر کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔ پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ انڈین رجسٹرڈ طیاروں اور وہ طیارے جو انڈین ایئر لائنز یا آپریٹرز کی طرف سے چلائے جاتے ہیں، اُن کی ملکیت ہیں یا اُن کی جانب سے لیز کیے گئے ہیں، اُن تمام کے لیے پاکستانی فضائی حدود دستیاب نہیں ہو گی۔ پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے مزید کہا ہے کہ یہ اقدام انڈین فوجی پروازوں پر بھی لاگو ہوگا۔ایئر ٹریفک کا ڈیٹا فراہم کرنے والی ویب سائٹ ’فلائٹ ریڈار 24‘ کے مطابق گذشتہ روز کیے جانے والے پاکستانی اعلان کے بعد بعض انڈین پروازوں پر سب سے زیادہ نظر رکھی جا رہی تھی، مثلاً دلی سے جرمنی، ٹورنٹو سے دلی اور کویت سے بنگلور۔ دو انڈین پروازیں (شارجہ سے احمد آباد اور امرتسر سے دبئی) اس اعلان کے وقت پاکستانی فضائی حدود میں تھیں، جنھیں اڑان جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ پاکستان اور انڈیا کے مابین اس سفارتی بحران کا آغاز اس وقت ہوا جب انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں مسلح افراد نے 26 افراد کو ہلاک کیا۔ یہ 2008 میں ممبئی حملوں کے بعد انڈیا میں عام شہریوں پر سب سے بڑے حملوں میں سے ایک ہے۔ان حملوں کی ذمہ داری اگرچہ کسی گروہ نے قبول نہیں کی ہے اور نہ ہی انڈیا کی حکومت نے سرکاری سطح پر اس کی ذمہ داری پاکستان پر عائد کی ہے تاہم کشمیر کی پولیس نے تین مبینہ حملہ آوروں کے خاکے جاری کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اُن میں سے دو پاکستانی شہری ہیں۔ اگرچہ انڈین حکام نے اس حوالے سے کوئی شواہد یا تفصیلات جاری نہیں کی ہیں تاہم اسلام آباد نے اس نوعیت کے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ایک طرف جہاں پاکستان پانی سے پیدا ہونے والی توانائی اور زرعی ضروریات کے اعتبار سے دریاؤں کے بہاؤ کے لیے انڈیا پر انحصار کرتا ہے تو وہیں انڈیا کے کئی شہروں سے یورپ، امریکہ اور مشرق وسطیٰ جانے والی پروازیں عموماً پاکستانی فضائی حدود استعمال کرتی ہیں۔

’اوور فلائٹ فیس‘: پاکستانی فضائی حدود انڈین ایئر لائنز کے لیے کیوں ضروری؟

ایئر لائنز کسی بھی ملک کے اوپر سے پرواز کرنے کے عوض ایک فیس ادا کرتی ہیں جسے ’اوور فلائٹ فیس‘ کہا جاتا ہے۔ جیسے کسی بھی ملک کو اپنی زمین کے حقوق حاصل ہوتے ہیں ویسے ہی انھیں اپنی فضائی حدود پر بھی مالکانہ حقوق حاصل ہوتے ہیں۔زیادہ تر ممالک اپنی اپنی فضائی حدود کو غیر ملکی ایئر لائنز کو ’کرائے پر‘ دیتی ہیں اور وہ ایئر لائنز اس کے ذریعے پرواز کرسکتی ہیں۔ کچھ ممالک ہوائی ٹریفک کنٹرول کی سروسز بھی فراہم کرتے ہیں۔فیس کا کچھ حصہ ان سروسز کے لیے بھی ہوتا ہے۔دیگر ملکوں کی طرح پاکستان کے لیے بھی ایئر لائنز سے موصول ہونے والا یہ فضائی کرایہ آمدن کا ذریعہ ہیں۔ پاکستان غیر ملکی طیاروں کے ٹیک آف کے وقت وزن اور کلومیٹرز میں پرواز کے فاصلے کے اعتبار سے اوور فلائٹ فیس کا تعین کرتا ہے۔بعض اوقات ایئر لائنز اس نوعیت کی فیس سے بچنے کے لیے لمبے روٹس بھی اپناتی ہیں۔لیکن کسی فضائی حدود سے بچنا اتنا آسان بھی نہیں کیونکہ یہ کسی ملک کے سائز سے بھی زیادہ بڑی ہوسکتی ہے۔مثال کے طور پر امریکہ کی فضائی حدود فلپائن تک پھیلی ہوئی ہے لیکن زمین کے اوپر پرواز کرنے کے مقابلے سمندر پر پرواز کرنے سے کم خرچ آتا ہے۔اگرچہ پانی کے اوپر سے پرواز کرنے میں کم لاگت آتی ہے لیکن اس کے باوجود کچھ ایئر لائنز کو اب بھی امریکہ کو ادائیگی کرنی پڑتی ہے، چاہے وہ صرف آسٹریلیا سے جاپان ہی جا رہی ہوں۔اسی طرح انڈیا سے وسطی ومغربی ایشیا، یورپ، برطانیہ اور امریکہ جانے والی پروازیں بحیرۂ عرب یا وسطی ایشیا کے طویل راستے کی بجائے عموماً پاکستان کی فضائی حدود کا استعمال کرتی ہیں۔جب انڈین ایئر لائنز اس کا متبادل روٹ استعمال کرتی ہیں تو ان کے اخراجات جیسے ایندھن پر اٹھنے والے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔پاکستان کی جانب سے فضائی حدود بند کرنے کے بعد انڈیا سے مغربی روٹ استعمال کرنے والی سب سے بڑی ایئر لائن ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ پاکستان کے اس اقدام سے ’شمالی امریکہ، برطانیہ، یورپ اور مشرق وسطیٰ جانے یا وہاں سے آنے والی پروازوں کو متبادل طویل روٹ استعمال کرنا پڑے گا۔‘ ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ فضائی حدود کی غیر متوقع بندش ’ہمارے کنٹرول میں نہیں‘ اور ’صارفین کو پہنچنے والی اس تکلیف پر ایئر انڈیا کو افسوس ہے۔‘ جبکہ انڈین ایئر لائن انڈیگو کا کہنا ہے کہ پاکستانی فضائی حدود کی اچانک بندش کے اقدام سے ’ہماری چند انٹرنیشنل پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔‘ دونوں ایئر لائنز نے صارفین سے کہا ہے کہ اگر اس معاملے سے ان کی پرواز متاثر ہوئی ہے تو وہ ریفنڈ (رقم واپسی) کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ایوی ایشن سروس ’سیریئم‘ نے انڈین نیوز ویب سائٹ لائیو منٹ کو بتایا ہے کہ اس اقدام سے سب سے زیادہ ایئر انڈیا اور دلی ایئرپورٹ متاثر ہوں گے۔اس کے ڈیٹا کے مطابق دلی سے ایئر انڈیا کی یورپ اور شمالی امریکہ کے لیے ہفتہ وار 134 پروازیں اڑان بھرتی ہیں جو پاکستانی فضائی حدود استعمال کرتی ہیں۔سیریئم کے مطابق دلی ایئرپورٹ سے سعودی، متحدہ عرب امارات، اومان، کویت، قطر اور بحرین کے لیے ہفتہ وار 144 پروازیں اڑان بھرتی ہیں اور یہ بھی پاکستانی فضائی حدود استعمال کرتی ہیں۔یعنی ایک اندازے کے مطابق ایک ہفتے میں دلی ایئرپورٹ پر قریب 300 پروازیں متاثر ہوں گی جس میں اخراجات میں اضافے کے علاوہ پروازوں کی آمد اور روانگی کے اوقات میں تبدیلی شامل ہے۔خیال رہے کہ پاکستان نے اپنی فضائی حدود صرف انڈین طیاروں کے لیے بند کی ہے، یعنی غیر ملکی ایئر لائنز اب بھی پاکستانی فضائی حدود استعمال کرسکتی ہیں۔

2019 میں فضائی حدود کی بندش سے پاکستان اور انڈیا کو کتنا نقصان ہوا تھا؟

سنہ 2019 کی پاکستان-انڈیا کشیدگی فضائی حدود کی بندش کے حوالے سے ایک مثال ہے۔فروری 2019 میں انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے علاقے پلوامہ میں نیم فوجی اہلکاروں پر ایک حملے کے بعد انڈیا نے پاکستان کے علاقے بالاکوٹ میں شدت پسندوں کے ٹھکانے پر فضائی حملہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔جبکہ پاکستان کی جانب سے انڈیا کا جنگی طیارہ گرایا گیا تھا۔اس برس پاکستان نے قریب پانچ ماہ (فروری تا جولائی) انڈین پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی تھی جس سے انڈیا کی قومی ایئر لائن ایئر انڈیا سمیت دیگر انڈین ایئر لائنز کو بڑا نقصان ہوا تھا۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پاکستان ایک اہم ایوی ایشن کوریڈور ہے۔ انڈیا کی جن پروازوں کو پاکستانی فضائی حدود سے گزرنا تھا، وہ منسوخ کی گئیں اور دیگر پروازوں کا روٹ تبدیل کرنا پڑا۔سنہ 2019 میں انڈیا کے وزیر ہوابازی ہردیپ سنگھ پوری نے پارلیمان کو بتایا تھا کہ ایئر انڈیا، سپائس جیٹ، انڈیگو اور گو ایئر جیسی انڈین ایئر لائنز کو پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے آٹھ کروڑ ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا تھا۔تین جولائی 2019 کو ہردیپ سنگھ پوری نے انڈیا کی راجیہ سبھا میں یہ سوال کیا تھا کہ 27 فروری 2019 سے پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے ایئر انڈیا اور دیگر انڈین ایئر لائنز کو کتنا نقصان جھیلنا پڑا ہے؟اس کے جواب میں انھوں نے بتایا تھا کہ پاکستان کے اس ’یکطرفہ‘ اقدام سے ایئر انڈیا کو 491 کروڑ، انڈیگو کو 25.1 کروڑ، سپائس جیٹ کو 30.73 کروڑ اور گو ایئر کو 2.1 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔اس کے علاوہ انھوں نے دسمبر 2019 کے دوران بتایا تھا کہ اس اقدام سے سفر کا دورانیہ بڑھا، صارفین کے لیے ٹکٹیں مہنگی ہوئیں، ایئر ٹریفک کنٹرولرز پر بوجھ بڑھا تھا۔اس دوران بین الاقوامی ایئر لائنز کی پروازیں بھی متاثر ہوئی تھیں۔ جیسے امریکی کمپنی یونائیٹڈ ایئر لائنز نے فضائی حدود کی پابندیوں کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ سے دلی اور ممبئی کے لیے اپنی پروازیں معطل کر دی تھیں۔اس اقدام سے واضح طور پر انڈیا کی قومی ایئر لائن ایئر انڈیا کو سب سے زیادہ نقصان ہوا تھا۔جب جولائی میں پاکستان نے انڈین پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بحال کی تھی تو اس وقت ایئر انڈیا کے ڈائریکٹر آپریشنز کیپٹن امیتابھ سنگھ کو بتایا تھا کہ اب انڈین پروازوں کو وقت اور ایندھن کی بچت ہوگی۔انڈین نیوز ایجنسی ’اے این آئی‘ کو دیے ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ پاکستانی فضائی حدود کے کھلنے سے ’انڈیا سے یورپ اور انڈیا سے امریکہ جانے والی پروازوں کا دورانیہ ڈیڑھ سے دو گھنٹے تک کم ہو جائے گا۔ ہماری ایندھن کی کھپت کم ہوگی۔ اخراجات میں بڑی کمی آئے گی۔‘ایئر انڈیا کے اہلکار کا کہنا تھا کہ پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے اسے یومیہ چھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا تھا۔مگر فضائی حدود کو انڈیا کے لیے بند کرنے کا اقدام پاکستان کو بھی مہنگا پڑا تھا۔18 جولائی 2019 کو اس وقت کے پاکستان کے وزیر ہوابازی غلام سرور خان نے کہا تھا کہ فروری سے جولائی تک فضائی حدود کی پابندی سے پاکستان سول ایوی ایشن کو 8.5 ارب روپے (پانچ کروڑ ڈالر) کا نقصان ہوا تھا۔سول ایوی ایشن کے ہیڈ کوارٹر سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ایوی ایشن کی صنعت کے لیے یہ بڑا نقصان ہے ’مگر انڈیا اِن پابندی سے زیادہ متاثر ہوا۔انڈیا کا نقصان دگنا ہے۔‘

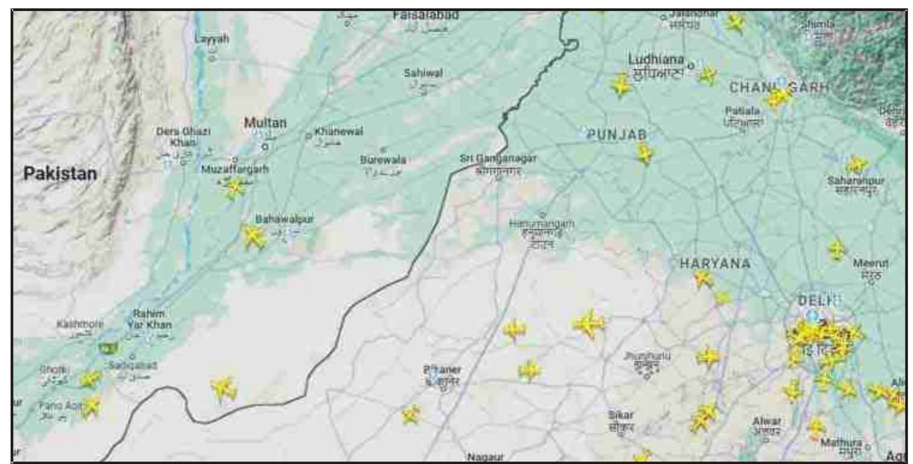

اردھاپور میں اسکولی انتظامیہ کمیٹی کے نائب صدر کے طور پر شیخ رئیس جانی کا انتخاب

اردھاپور: 25/اپریل (نامہ نگار) ضلع پریشد اسکول نئی آبادی میں اسکولی انتظامیہ نائب صدر کی حیثیت سے شیخ رئیس جانی کا انتخاب عمل میں آیا ہے. اس موقع پر شیخ رئیس جانی کو ان کے دوست واحباب نے دلی مبارکباد پیش کی ہے بالخصوص ایڈوکیٹ سید عمران، نامہ نگار شیخ زبیر، شیخ انور انجینئر، نامہ نگار شیخ وسیم، سیف اللہ خان مہاراشٹر میڈیکل، فیروز خان، شیخ خلیل ان تمام احباب کی جانب سے شیخ رئیس جانی کو نائب صدر بننے کی بنا پر گلہائے عقیدت پیش کی گئی اور بہتر کارکردگی کے لیے نیک خواہشات پیش کی گئی.

پہلگام میں سیاحوں پر حملہ: ذمہ دار کون؟

نہال صغیر، ممبرا، تھانے، مہاراشٹر
موبائل 9987309013
ای میل: sagheernehal@gmail.com

کشمیر سے واپس جانے والے سیاح ہمیشہ اچھا تاثر لے کر جاتے رہے ہیں۔جیسا کہ حالیہ پہلگام حملہ کے بعد ایک بی جے پی لیڈر کی بات سامنے آئی ہے جسے ایک کشمیری نوجوان تاجر نزاکت علی نے بچایا، اس نے اپنے بیان میں کہا ”کشمیری مسلمانوں اور ہندوستانی مسلمانوں کو پاکستانی مسلمان جیسا نہ سمجھیں“ واضح ہو کہ اس لیڈر سمیت نزاکت علی نے گیارہ لوگوں کی جان بچائی۔ کشمیریوں میں یہ خوبی کیوں آئی؟ کیونکہ کشمیری مسلمان ہیں اور مسلمانوں کو مسافروں اور مہمانوں سے بہتر سلوک کی تاکید کی گئی ہے۔ حالیہ حملہ جس میں اٹھائیس افراد نے اپنی جانیں گنوائی ہیں کے بعد پورے بھارت میں یہ پروپگنڈہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ یہ حملہ مذہب کی بنیاد پر ہوا اور جان بوجھ کر ہندوؤں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے بعد ہندو اکثریتی علاقوں میں کشمیریوں کے ساتھ مارپیٹ اور تشدد کی خبریں آنا شروع ہوگئی ہیں۔ جس پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے وزیر اعظم سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے بیرون ریاست کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔مختلف بہانوں سے کشمیریوں کو نشانہ بنانے کا یہ کوئی انوکھا موقع نہیں ہے۔ اکثر ایسا ہوتا رہا ہے اور دیگر ریاستوں یا مرکز کا اس سلسلے میں رویہ مایوس کن ہی رہا ہے۔ بہرحال حالیہ شدت پسندانہ حملہ کے بعد بھی لوگوں کو تشدد پر آمادہ کرنے کی کوشش شروع ہوگئی۔ ایک حملہ ہوا جس کے بارے میں ابھی تک کنفرم نہیں ہے کہ وہ کس نے کیا اور کس کی ایما پر کیا اور کس کی کوتاہیوں کے سبب ایسا ہوا لیکن اس کےخلاف کشمیریوں کی انسانی ہمدردی اور مہمان نوازی سمیت درجنوں ان واقعات کو بھلا دیا گیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ کشمیری نوجوانوں نے اپنی جان پر کھیل کر سیاحوں کو بچایا۔ مساجد سے اس واقعہ پر اظہار افسوس کیا گیا، اسے غیر انسانی اور غیر اسلامی بتایا گیا۔ ہم کیا بتائیں آپ کو نفرت سے فرصت ملے تو سوشل میڈیا پر ہی درجنوں ویڈیو میرے دعووں کی تصدیق میں مل جائیں گی۔ پہلگام واقعہ سے جموں کشمیر کے عوام غمزدہ ہیں۔ عادل کے رشتہ داروں نے کیا کہا؟ انہوں نے کہا کہ ہم سبھی متوفی سیاحوں اور ان کے رشتہ داروں کے غم میں شامل ہیں ان کا غم ہمارا غم ہے۔ ہم تو صرف اتنا کہیں گے کہ نفرت کے ماحول سے باہر نکلیں اور دیکھیں انسانیت کہاں کہاں ہے اسے اپنائیں اور ان کے ساتھ مل کر ماحول کو پرامن بنانے میں باہم کوشش کریں۔ کشمیر میں ہمیشہ سیاح ہو یا بیرونی مزدور یہاں تک کہ غیر مسلم بھکاریوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک ہوتا ہے۔ یہاں عوام یا بے گناہوں پر حملہ کی کوئی تاریخ نہیں رہی ہے۔ یہاں مزاحمت پسندوں نے سرکاروں کے خلاف آواز اٹھائی ہے، علیحدگی کی بات کی ہے مگر عوام اور بے قصوروں کو کبھی نشانہ نہیں بنایا گیا۔ جب ایسا کوئی واقعہ ظہور پذیر ہوا بھی تو وہ مشکوک ہی رہا۔ کسی گروہ نے اپنے مفاد کیلئے اور کشمیری عوام کو بدنام کرنے کیلئے بے گناہوں کے خون سے ہولی کھیلا۔ دہائیوں قبل امریکی صدر بل کلنٹن کے دورہ کے وقت ہوا تھا۔ اس وقت امریکی نائب صدر بھارت کے دورے پر تھے۔ دنیا جانتی ہے کہ انیس سو نوے میں جب سے عسکریت پسندی کافی عروج پر تھی اس وقت بھی لاکھوں غیر مسلم سیاح، مزدور، ہندو یاتری وادی کشمیر میں آتے تھے ان سے ہمیشہ اچھا سلوک کیا گیا۔ ان کے خلاف کسی تشدد کا کوئی واقعہ کبھی رونما نہیں ہوا۔ آج بھی ایسے واقعات اکثر میڈیا میں گردش کرتے ہیں کہ غیر مسلموں کے گھروں اور ان کے منادر کی حفاظت کشمیری کر رہے ہیں۔ ایسی بھی خبر تواتر کے ساتھ آتی رہتی ہے کہ کشمیری پنڈتوں کے وادی چھوڑنے کے باوجود بعض ایسے لوگ تھے جنھوں نے کہا کہ خواہ ہم مرجائیں لیکن اپنے وطن کو نہیں چھوڑیں گے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اپنے مذہب کے حساب سے مسلمان پڑوسیوں کے درمیان تنہا رہے، انہوں نے مرتے دم تک وادی کو الوداع نہیں کہا اور جب وہ مرے تو ان کے آخری رسومات کیلئے کوئی ہندو دستیاب نہیں تھا تو کشمیری مسلمانوں نے ان کے مذہب کے مطابق آخری رسومات ادا کیں۔ ہزاروں کشمیری پنڈت جنھیں کشمیر چھوڑنے کیلئے مجبور کیا گیا (واضح ہو کہ کشمیری مسلمانوں نے انہیں وادی چھوڑنے کیلئے کبھی مجبور نہیں کیا تھا) لیکن آج تک ان کے گھروں کی حفاظت، ان کے مذہبی مقامات کی حفاظت کشمیر مسلمان ہی کر رہے ہیں۔ کشمیری مہمان نواز ہوتے ہیں، ان کی مہمان نوازی کی ہزاروں مثالیں موجود ہیں اور چونکہ کشمیری مسلمان ہیں اور اسلام نے قتل ناحق سے منع کیا ہے اس لئے بھی وہ کسی کے خلاف بلاوجہ تشدد نہیں کرتے۔ کشمیری نوجوان سید عادل نے پہلگام میں سیاحوں کو بچانے کی فکر میں اپنی جان گنوادی، نزاکت علی نے حملہ کے وقت گیارہ سیاحوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا، اس کے علاوہ بھی کئی مثالیں ہیں جہاں کشمیری مسلمانوں نے سیاحوں کی اس موقع پر جانیں بچائیں، انہیں اپنے گھروں میں پناہ دیا اور کھانا کھلایا، نیز دوسرے روز انہیں ان کی منزل تک بحفاظت پہنچنے میں مدد کی۔ کشمیری نوجوانوں نے ہر بار سیاحوں کی مدد کی ہے خواہ وہ حادثاتی طور پر زخمی ہوئے ہوں یا کسی ٹارگٹ کلنگ کی چپیٹ میں آگئے ہوں۔ کشمیری نوجوانوں نے ہمیشہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر باہر سے آئے مہمان سیاحوں کی جان بچائی ہے۔ انہیں خون بھی دیا اور مساجد ودرگاہوں میں جگہ دی ہے۔ مذکورہ حملہ کس نے کیا گرچہ اس کی ذمہ داری ”دی ریزسٹنس فرنٹ“ نے قبول کی ہے۔ لیکن اس طرح کے دعووں پر یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جو تنظیم زمین دوز ہو اس کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ اس نے جو کچھ دعویٰ کیا ہے وہ درست ہے یا اس کے نام پر کسی اور نے یہ کھیل کھیلا ہے۔ جیسا امریکہ القاعدہ اور اسامہ بن لادن کے تعلق سے کھیلا کرتا تھا۔ امریکی ایف بی آئی یا نیوز ایجنسیوں کی جانب سے کوئی ویڈیو جاری ہوتا تھا جس میں اسامہ بن لادن کو کسی حملہ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے یا کسی حملہ کی دھمکی دیتے ہوئے دکھایا جاتا تھا۔ اس طرح کی ویڈیو میں صاف نظر آتا تھا کہ اسے امریکہ کی جانب سے تخلیق کیا گیا ہے۔ اسی طرح بھارت میں منموہن حکومت کے دوران انڈین مجاہدین کا فرضی نام اچھالا گیا اور کہیں کسی بم دھماکہ کو اس جوڑ کر مسلم نوجوانوں کو پھنسایا گیا۔ ہمیں موجودہ حملہ کا تجزیہ کرکے دیکھنا چاہئے کہ اس سے کس کا فائدہ اور کس کا نقصان ہوا ہے، جسے فائدہ ہوا ہے یقینی طور سے اس کا ماسٹر مائنڈ بھی وہی ہوگا۔ اس سے قبل بھی ۲۰۱۹ میں پلوامہ حملہ میں بھی دیکھ لیا جائے کہ کس کو فائدہ ہوا اور اس واقعہ پر اٹھنے والے سوالات کا آج تک حکومت کی جانب سے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ موجودہ حملہ پر بھی کئی سوالات ہیں جیسے کہ دہشت گرد بہت آرام سے بیس سے چالیس منٹ تک فائرنگ کرتے رہے اور پھر غائب ہوگئے لیکن سیکوریٹی کا کہیں کوئی پتہ نہیں تھا۔ آخر کشمیر میں پانچ یا نو لاکھ فوجی کہاں تعینات ہیں اور اس جگہ پر کیوں نہیں تھے؟ میری گزارش ہے کہ سیاست داں مذہبی منافرت پھیلانے والے اپنی نفرت کی سیاست کہیں اور کریں کشمیر کو بنیاد بنا کر نفرت کا کاروبار نہ کریں۔ کشمیر کل بھی مہمان نواز اور انسانی ہمدردی سے لبریز تھے اور آج بھی وہ ویسے ہی ہیں۔ ان میں کوئی فرق نہیں آیا ہے ہاں آپ کے نظریات میں فرق آیا ہے، آپ کے سوچنے سمجھنے کا انداز بدلا ہے اور مسلمانوں اور خاص طور سے کشمیری مسلمانوں سے آپ کی نفرت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے، آپ لوگ احساس کمتری کا شکار ہیں، آپ کو کوئی اچھائی اور کوئی خوبی نظر نہیں آتی، کیونکہ نفرت نے آپ کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت صلب کرلی ہے۔ آپ جب تک نفرت کی بیماری سے باہر نہیں آئیں گے اور آپ کی نفسیاتی بیماری کا جب تک علاج نہیں ہوگا، آپ کو دن کے اجالے میں بھی اماوس کی رات جیسا اندھیرا ہی نظر آئے گا۔ قصور آپ کی سوچ اور نفسیات کا ہے۔ ہماری اخلاقی قدروں کا نہیں، ہم تو اپنے اخلاق سے کبھی باہر نہیں گئے اور آئندہ بھی نہیں جائیں گے۔ آخر میں پھر وہی ایک سوال تو ہم پوچھ ہی سکتے ہیں کہ وہ شدت پسند بیس منٹ اور بعض خبروں کے مطابق چالیس منٹ تک فائرنگ کرتے رہے لوگوں کو مارتے رہے اور آسانی کے ساتھ چلے بھی گئے، آخر یہ کیسے ممکن ہوا۔ حکومت راست طور سے اپنی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے اور امیت شاہ اور مودی دونوں کو استعفیٰ دینا چاہئے۔ یہ چوک نہیں ہے، چوک اس کو کہتے ہیں جس میں کوشش کرنے کے باوجود کچھ خامیاں رہ جائیں۔ یہاں تو معاملہ بالکل برعکس ہے کہ حساس علاقہ میں دو ڈھائی ہزار سیاح کی موجودگی کے باوجود سلامتی دستوں کا اتہ پتہ نہیں تھا۔

کھال سے کتاب کی جلد، ہڈیوں سے طبی مطالعہ اور چہرے کا خاکہ

محبوبہ کو قتل کرنے والا شخص جس کے جسم کو نشان عبرت بنا دیا گیا

برطانیہ کے ایک میوزیم میں موجود ایک کتاب کی جلد کے بارے میں حال ہی میں ایک عجیب انکشاف ہوا۔ اس کتاب کی جلد انسانی کھال سے بنائی گئی تھی جو ایک ایسے بدنامِ زمانہ قاتل کی تھی جسے دو سو سال قبل سزا کے طور پر پھانسی دی گئی تھی۔ یہ واقعہ 1827 کا ہے جب ولیئم کورڈر کو ایک خاتون کے قتل کے الزام میں سزا دی گئی تھی۔ اس جرم نے برطانیہ کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ تاہم حال ہی میں موئزے ہال میوزیم کے منتظمین کو اس بات کا علم ہوا کہ ان کے پاس موجود ایک کتاب کی جلد اسی قاتل کی کھال سے تیار ہوئی تھی۔ یہ علم ہوا ہے کہ اس کتاب کا عطیہ ایک ایسے خاندان نے کیا تھا جن کا تعلق قاتل کے جسم کا جائزہ لینے والے سرجن سے تھا۔ تو ہم اس قاتل اور اس جرم کے بارے میں کیا جانتے ہیں اور ایک قاتل کی کھال کو کتاب میں کیوں محفوظ کیا گیا؟

ولیئم اور ماریا

22 سال کی عمر میں پولسٹیڈ قصبے کے رہائشی ولیئم کو ماریا مارٹن سے محبت ہوگئی تھی۔ ماریا کی عمر 24 سال تھی جو اپنے بیمار والد، سوتیلی والدہ، بہن اور ایک بیٹے کے ساتھ رہتی تھیں۔ 1827 میں ولیئم نے ماریا کے ساتھ فرار ہونے کا منصوبہ بنایا اور ماریا سے کہا کہ وہ قریبی کھیتوں میں موجود گودام میں ان سے ملیں۔ ولیئم نے ماریا سے کہا کہ وہ دونوں فرار ہو جائیں گے۔ لیکن اس دن کے بعد ماریا اور ولیئم دونوں ہی غائب ہوگئے۔ بعد میں ولیئم کا ایک خط ماریا کے خاندان کو موصول ہوا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ دونوں بھاگ گئے تھے۔ حقیقت کچھ اور تھی۔ ولیئم لندن کے قریب تھا اور ماریا اسی مقام پر دفن تھی جہاں ولیئم نے اسے بلایا تھا۔ ماریا کی گردن میں گولی ماری گئی تھی۔ تقریباً ایک سال بعد ماریا کی سوتیلی والدہ نے ایک خواب میں دیکھا کہ ماریا اس گودام میں مرچکی ہے۔ ماریا کے والد نے اس خواب کو سن کر گودام میں کھدائی کی تو انھیں ماریا کی باقیات ملیں۔ یوں ولیئم کی تلاش کا آغاز ہوا اور جلد ہی ایک اخبار کے مدیر نے دعویٰ کیا کہ وہ ایک ولیئم نامی شخص کو جانتے ہیں۔ موئزے ہال میوزیم کے ڈان کلارک بتاتے ہیں کہ ’ولیئم فرار تھا لیکن تنہا بھی تھا اور ایسے میں اس نے بیوی کے لیے اشتہار دیا۔‘ یوں ولیئم گرفتار ہو گیا لیکن اس نے حکام کی پوچھ گچھ کے جواب میں ماریا کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ ولیئم کورڈر کے خلاف قتل کے دس الزامات عائد ہوئے اور یہ سب ماریا کے قتل کے بارے میں تھے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اسے سزا ہو۔ ولیئم نے دعویٰ کیا کہ ماریا نے خود کو گولی ماری تھی۔ یعنی وہ ایک مردہ خاتون کو ہی موردِ الزام ٹھہرانے لگا۔ دو دن چلنے والے مقدمہ میں ولیئم کو مجرم قرار دیا گیا جس کے بعد اعتراف جرم میں اس نے تسلیم کیا کہ بحث کے دوران اس نے غلطی سے گولی چلا دی تھی۔ جیل کے باہر سرعام دی جانے والی پھانسی کی سزا کو دیکھنے کے لیے سات ہزار سے دس ہزار لوگوں کا مجمع اکٹھا ہوا۔ یہ 11 اگست 1827 کا دن تھا۔ بعد میں ایک جم غفیر نے ولیئم کی لاش کو بھی دیکھا۔ ڈان کلارک بتاتے ہیں کہ ’اتنا رش تھا کہ کہا جاتا ہے کہ حکام کو اسے جیل سے باہر لانے کے لیے ایک سوراخ کرنا پڑا تھا۔‘ ماریا کی قبر اور پولسٹیڈ کا قصبہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہا۔ اس قتل میں دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ کئی کتابوں، ڈراموں اور موسیقی تک میں اس کا تذکرہ ہوا۔ ولیئم کے چہرے کا موت کے بعد لیا جانے والا خاکہ، جسے ’ڈیتھ ماسک‘ کہتے ہیں، بھی موئزے میوزیم میں موجود ہے۔ لوگ آج بھی اس قاتل کا چہرہ قریب سے دیکھ سکتے ہیں۔ بہت سال تک ولیئم کی ہڈیوں کا ڈھانچہ ویسٹ سفولک ہسپتال میں طب کے طالب علموں کو انسانی جسم کی تعلیم دینے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا۔ تاہم بعد میں دو کتابیں بھی ملیں جن کی جلد میں ولیئم کی کھال استعمال ہوئی تھی۔ یہ سب اب اسی میوزیم میں موجود ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب قتل کے مقدمے کے بارے میں ہے جسے ایک صحافی نے تحریر کیا۔ اس کا عنوان ہے ’ڈبلیو کورڈر کا مقدمہ۔‘ کتاب کے اندر اس سرجن کی تحریر ہے جس نے ولیئم کورڈر کے جسم کا طبی معائنہ کیا تھا۔ اس تحریر کے مطابق انھوں نے ہی سنہ 1838 میں ولیئم کی کھال کو اس کتاب کی جلد بنانے کے لیے استعمال کیا۔

غزہ میں ہونے والی جنگ کے ذمہ دار کون ہیں؟ ایک فکر انگیز دھچکا

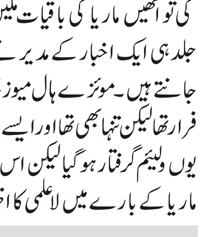

از: غلام غوث، بنگلور
فون: 9980827221

تاریخ شاہد ہے کہ 1933 میں جرمنی جہاں دنیا بھر کے دانشور موجود تھے ایسے ملک میں ایک شیطان صفت، نیم تعلیم یافتہ جنونی شخص نے سیاسی اقتدار حاصل کر لیا اور تمام لوگوں پر حکومت کرنے لگا۔ میں ذکر کر رہا ہوں اڈالف ہٹلر کا۔ اس نے اپنے شیطانی منصوبوں کو شروع کرنے کے لئے سب سے پہلے اپنے ہمسایہ ملک پولینڈ کو نشانہ بنایا۔ اس ملک پر حملہ کر کے اسے جرمنی میں شامل کرنے کے لئے اس کے پاس کوئی بہانا نہیں تھا۔ اس لئے اس نے اپنی جیلوں میں موجود قیدیوں کو نکال کر انہیں پولینڈ کی فوجیوں کے لباس پہنائے اور انہیں پولینڈ ہی کے ہتھیار دیے اور انہیں اپنے ہی ملک جرمنی کے بجلی گھر پر اچانک حملہ کروایا اور اسے بہانا بنا کر خود پولینڈ پر حملہ آور ہوگیا۔ دوسری مثال امریکہ کی ہے جو 2021 میں افغانستان اور عراق پر حملہ کرنا چاہتا تھا مگر اس کے پاس بھی کوئی جواز نہیں تھا۔ خود کچھ امریکی ملٹری اور سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ کے صدر مسٹر بش نے اپنے ہی ملک میں نیویارک کے دو اونچے ٹاورس پر اور پینٹگان پر اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ حملہ کروا دیا اور ایسے بتایا جیسے وہ حملہ وہائٹ ہوز پر بھی ہونے والا تھا۔ اس میں قریباً تین ہزار لوگوں کی جانیں گئیں۔ بش نے یہ حملہ افغانستان میں موجود اسامہ بن لادن کے سر تھوپ دیا۔ اس طرح اسے افغانستان پر حملہ کرنے کا جواز مل گیا۔ تیسرا، وہ عراق کے ڈکٹیٹر صدام حسین کو ختم کرنا چاہتا تھا۔ مگر یہاں بھی اسے کوئی جواز نہیں ملا۔ ایسے میں اس نے جھوٹی انٹیلیجنس رپورٹ یہ بنائی کہ عراق اپنے ہاں بہت سارے ممالک کو تباہ کرنے کے لئے مہلک ہتھیار رکھا ہوا ہے۔ اور وہ یورپ اور امریکہ کو خطرہ بن سکتا ہے۔ اس بہانے سے امریکہ نے عراق پر حملہ کر دیا اور اسے برباد کر دیا۔ اس منطق کو آگے بڑھاتے ہوئے میں کچھ ملٹری ماہرین اور سیاسی ماہریں کے خیال کو آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اور جانتا ہوں کہ آپ اس پر یقین نہیں کریں گے۔ مگر سچائی اپنی جگہ سچائی ہے۔ جو حملہ 7 اکٹوبر 2023 کو حماس نے اسرائیل پر کیا اور کئی اسرائیلیوں کو بندھک بنا کر لے گیا وہ حملہ اصل میں حماس نے اپنی مرضی اور حکمت سے نہیں کیا بلکہ وہ حملہ خود اسرائیل نے اپنے آپ پر حماس کے ذریع کروالیا اور شہریوں کو قیدی بھی بنانے کا موقعہ دے دیا۔ جنگی ماہرین کا کہنا ٹھیک ہے کہ حماس جس کے پاس نہ ایرکرافٹ تھے، نہ ٹینک اور توپیں اور نہ ہی جدید ہتھیار سوائے ہلکے پھلکے میزائلوں کے وہ کیا بیوقوف تھے جو انہوں نے ایک ایسے ملک پر حملہ کر دیا جو سر سے پیر تک جدید اور مہلک ہتھیاروں سے لیس تھا اور جس نے تین جنگوں میں عرب ممالک کو شکست دی تھی۔ حماس کو بخوبی علم تھا کہ اسرائیل کا رد عمل ہوگا اور تباہی مچے گی۔ شاید وہ اس امید میں تھے کہ صرف چند دنوں کی جنگ کے بعد دوسرے ممالک ثالثی کریں گے اور جنگ بندی ہو جائے گی۔ مگر اسرائیل پہلے ہی منصوبہ بنا چکا تھا کہ وہ غزہ والوں کو برباد کر کے رہے گا۔ وہ فلسطینیوں کو ایسے مار رہا ہے جیسے چونٹیوں اور مچھروں کو مارتے ہیں۔ 53000 فلسطینی مارے گئے، 1,50,000 زخمی ہوئے اور تین لاکھ دربدر ہو گئے اور تمام عمارتیں زمین بوس ہو گئیں۔ حماس کے اندر اور حسب اللہ کے اندر بھی کچھ یہودی مسلمانوں کے بھیس میں برسر اقتدار تھے اور شاید آج بھی ہیں۔ اسرائیل نے حالات ایسے بتائے کہ وہ عنقریب غزہ پر حملہ کرے گا اور وہاں بھی یہودیاں کو بسائے گا اور غزہ کی معدنیات لے جائے گا۔ اس لئے اس نے حماس کو اکسایا کہ وہ اسرائیل پر حملہ کرنے میں پہل کرے۔ غور کرنے والی بات ہے کہ اسرائیل جس کی فوج چوبیس گھنٹے اپنی سرحد پر موجود رہتی ہے اور جہاں چوبیس گھنٹے ایلکٹرانک سرویلنس رہتا ہے وہاں حماس کے لڑاکو آسانی کے ساتھ اندر گھس جاتے ہیں اور کئی لوگوں کو اغوا کر لیتے ہیں۔ یہ اسی وقت ہوگا جب اسرائیل جان بوجھ کر دشمن کو اس کا موقعہ دیتا ہے۔ اسرائیل کا مقصد غزہ سے فلسطینیوں کو جبراً دوسرے ممالک کو بھگانا اور غزہ کو فلسطینیوں سے مکمل آزاد کرانا اور اسے اسرائیل میں شامل کرنا تھا۔

اسے غزہ پر حملہ کرنے اور اسے زمین بوس کرنے اور فلسطینیوں کو مار مار کر انہیں بھاگنے پر مجبور کرنا تھا۔ اسرائیل کو معلوم تھا کہ عرب ممالک صرف زبانی احتجاج کریں گے اور اقوام متحدہ میں اس کے خلاف ریزولیوشن پاس کروائیں گے۔ اسرائیل نہ اقوام متحدہ سے ڈرتا ہے، نہ دنیا کے کریمنل کورٹ سے اور نہ ہی دنیا بھر کے ملکوں کی تنقید سے۔ کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ عرب حکمرانوں کو اس بات کا علم ہے کہ ان کے بڑے بڑے ٹاورس اور عمارتوں اور کارخانوں کے نیچے اسرائیلی ایجنٹوں نے بارود رکھی ہوئی ہے اور وہ جب چاہے انہیں تباہ کر سکتا ہے۔ یہ اسی طرح ہوسکتا ہے جیسے اسرائیل نے ایک ساتھ حسب اللہ کے فوجیوں کے پاس موجود پیجرس کو اڑا دیا۔ کون یقین کر سکتا تھا کہ تمام پیجرس اسرائیل کے بنائے ہوئے تھے۔ ان سب باتوں میں کتنی سچائی ہے وہ اللہ ہی جانے۔ اتنا سچ ہے کہ عرب ممالک جانتے اور مانتے ہیں کہ وہ اسرائیل سے جنگ جیت نہیں سکتے۔ اور اگر جنگ ہوئی بھی اور عرب جیتنے کے قریب ہو بھی گئے تو اسرائیل خود بھی تباہ ہوگا اور اپنے نیکلیر ہتھیاروں سے انہیں تباہ و برباد کر دے گا۔ اگر یہ منطق صحیح ہے تو عرب حکمرانوں کا اسرائیل پر حملہ نہ کرنا جائز لگتا ہے۔ عرب ممالک خاص کر سعودی عرب، شام، مصر، اردن اور یمن کو چاہیے کہ وہ یوروپی ممالک کی طرح اپنے ملکوں میں بھی چین، روس، ایران اور شمالی کوریا سے دس دس نیوکلیر بم خرید کر رکھے اور انہیں لے جانے کے لئے ایر کرافٹ یا میزائل بھی رکھے۔ بیوقوف ہیں وہ لوگ جو کہہ رہے ہیں کہ مسلمانوں پر جہاد فرض ہو گیا ہے۔ جہاد دو طرح سے ہوسکتا ہے۔ ایک ہے معاشی جہاد یعنی اسرائیل اور اس کے حامی ممالک کے ساتھ بزنس بند کر دیں اور تیل کے قیمتوں میں اضافہ کر دیں۔ یہ کام صرف مسلم ممالک میں رہنے والے مسلمان کر سکتے ہیں۔ دوسرا ہے حملہ کرنا جو کہ ممکن نہیں ہے۔ عرب حکمران عیش و عشرت میں اتنے مشغول ہیں کہ وہ معاشی جہاد کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے کیونکہ انہیں دولت اور عیش و عشرت سے اتنا پیار ہے کہ وہ قرآن کے احکامات کو بھی چھوڑنے تیار ہو جاتے ہیں۔ ایسے نازک حالات میں مولانا تقی عثمانی، مولانا منیب الرحمان اور دیگر علمائے دین کا فتوا جاری کرنا کہ تمام مسلمانوں پر اب جہاد فرض ہو گیا ہے وہ بلکل مزحقہ خیز لگتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان صاحبوں نے یوروپ، امریکہ اور اسرائیل کے ملٹری ماہریں اور سیاسی ماہرین کی خیالات ان کی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھے نہیں

1(The Palestine Laboratory By Antony Loewenstein) , How Israel exports the technology of occupation around the world

(2) The other side of Deception By victor ostrosky 3) fortress Israel By Patrick Tyler 4) Israel Lobby and US foreign policy By John Mearsh

اور دیگر کتابیں۔ اگر یہ پڑھے ہوتے تو انہیں معلوم ہوجاتا کہ امریکہ ہر جنگ اسرائیل کے شانہ بہ شانہ لڑتا ہے اور وہ کسی بھی حالت میں اسرائیل کا ساتھ نہیں چھوڑے گا۔ ایسے میں جہاد اسرائیل اور امریکہ دونوں کے ساتھ کون لڑیں گے اور کون جیتیں گے۔ صرف جذباتی باتیں کر دینے اور دوسروں کو اکسا کر غلط راستہ بتانا عقلمندی نہیں ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہم پڑھتے کچھ نہیں مگر کہتے بہت کچھ ہیں۔ Most of us talk through our hats ہاں ایک راستہ ہے اور وہ یہ کہ عرب ممالک بغیر جنگ لڑے جنگ جیت سکتے ہیں۔ غزہ کو فلسطینیوں سے پاک کرنا ان کا مقصد تھا۔ اور اسی مقصد کے تحت مسٹر ٹرمپ نے وہ بیان دیا کہ غزہ کو خالی کرا کر وہاں ایک عالیشان شہر بنائے گا جہاں دنیا کے بہترین افراد آباد ہو سکتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ اسرائیل اور امریکہ دونوں کی ملی بھگت ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کا ایک ہی مقصد ہے کہ وہاں دو ریاستی حل جسے دونوں نے مان لیا تھا اسے عمل میں لایا جائے۔ امریکہ اگر غیر جانبداری سے اس پر عمل کرنے کے لئے کہے گا تو آج ہی یہ جھگڑا ختم ہو جائے گا اور وہاں امن و امان ہو جائے گا۔ مگر امریکہ ایسا ہونے نہیں دے گا جب تک کہ اسے اپنے نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ یہ نقصان عرب ممالک اپنے معاشی دباو سے کر سکتے ہیں۔ ایک بات یقینی ہے کہ ہر دو سال میں ایک مرتبہ جنگ ہوتی رہے گی جس سے نہ اسرائیل امن سے رہے گا اور نہ ہی عرب۔

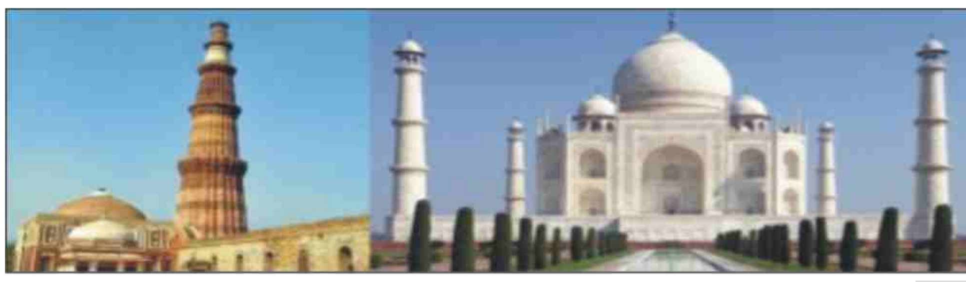

ادارۂ بزم خلوص مالیگاؤں پہلگام حملہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں

مالیگاؤں:25/اپریل(پریس ریلیز) گزشتہ دنوں جموں کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا جس کے سدباب شہر عزیز میں مالیگاؤں بند اور دہشت گردوں کا کچھ جگہوں پر پتلا نذر آتش کیا گیا۔ ہمارے قائد محترم مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا عمرین محفوظ رحمانی صاحب سمیت ہندو مسلم عوام کا احتجاج نیز دہشت گردوں پر سخت کاروائی کا مطالبہ کیا گیا اور اس دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی گئی۔اسی مدعے کو لے کر صدر بزم خلوص آزاد انور (شاعر اسلام) اخبار ہٰذا کے ذریعے پہلگام حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی، موصوف نے کہا کہ انسانیت کے لیے عام انسانوں کی زندگی جان و مال عزت وحفاظت عام انسانوں کو خدا اسلامت ومحفوظ رکھے۔ بے شک ہمارا نگہبان ومحافظ صرف اللہ پاک ہے۔ ہندو مسلم ہر بھارتی ایک سیکولر سوچ رکھنے والے ہوتے ہیں۔ دہشت گردانہ حرکت کرنے والے ان کا نہ تو کوئی دھرم ہوتا ہے نہ کوئی مذہب۔ صرف یہ لوگ کسی بھی نام و مذہب کا سہارا لے کر جان لیوا حملہ کرنا اور لوگوں کو تکلیف دینے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ان جیسوں کی روک تھام کی جائے او رموصوف نے ان پر کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ بالخصوص بہ حیثیت صدر ہونے کے حملہ آور کے خلاف سخت الفاظ میں مذمت کی۔ اسی طرح صدر حفاظت گروپ مالیگاؤں محمد عارف نوری صاحب نے بھی کہا کہ ہمارے ملک و بھارتی باشندگان امن پسند لوگ ہوتے ہیں۔ انسانیت کے لیے حق کی خاطر ہر اقدام کرنے اور تحریک چھیڑنے سے کبھی پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ البتہ پہلگام حملہ میں جن لوگوں کی جانیں گئیں، اس دکھ کی گھڑی میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، ان کا مطالبہ ہے کہ اس طرح کی حرکت کرنے والوں کو سخت سزا ملنی چاہیے، اس حملے کی موصوف نے بھی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ خصوصاً صدر خانقاہ آشیانہ مجددی فاؤنڈیشن مولانا عبدالرشید مجددی نے کہا کہ آج اتحاد کی ضرورت ہے ہمیں متحد ہو کر حق اور انصاف کی لڑائی کے لیے آگے آنا وقت کا سب سے اہم تقاضہ ہے۔ جس طرح کشمیر پہلگام پر جو حملہ دہشت گردوں نے کیا وہ انتہائی انسانیت کے خلاف ہے، موصوف کا مطالبہ کہ حکومت وقت ایسے لوگوں کی روک لگائے اور ملک کی سالمیت اور عام انسانوں کی زندگی اور ان کی جانیں محفوظ رہے ان کے لیے تحفظ فراہم کرے نیز ہندوستانی مسلمان حق کی لڑائی کے لیے کبھی پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ ہمارے برادران وطن اور دیگر طبقہ سے تعلق رکھنے والے وہ ایک دوجے کے لیے بھائی بھائی ہیں، یہ ہماری تہذیب اور ہم سبھوں کا اتحاد ایک قومی یکجہتی کی زندہ مثال ہوتی ہے۔ مگر افسوس دشمن عناصر دہشت گردانہ حملہ کرنے والوں کی ان کی ناپاک سازشیں ٹھیک نہیں۔ بہرکیف مولانا موصوف نے اخبار ہٰذا کے ذریعے مشترکہ اداروں کی جانب سے کھلے الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور جن کی موت واقع ہوئی ان کے لیے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ جب بھی ملکی وشہری حالات کے لیے ہمارے علماء اسلام حق وانسانیت کے نام آواز اٹھائیں گے ہم ان شاء اللہ شانہ بشانہ میدان عمل میں اترنے کے لیے تیار ہیں اور ان کے ساتھ مل کر خیر کے کاموں کے لیے ہم کوشاں رہیں گے۔ اللہ پاک امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے۔

اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک ڈپلوما کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 25اپریل (پریس نوٹ) سید معاذ احمد کا تعلق حیدرآباد سے ہی ہے۔انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک سے سال 2015ء میں ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی پاس کیا۔اردو میڈیم کے اس طالب علم نے پالی ٹیکنیک کے بعد دکن انجینئرنگ کالج سے سی ایس ای میں بی ٹیک کی تعلیم مکمل کی اور آج سید معاذ ای جی گروپ لندن میں سیلز ایڈمنسٹریٹر کے طور پر سالانہ 52لاکھ کی تنخواہ پر کارگذار ہیں۔ ایسے ہی عظیم الحق کا تعلق بہار سے ہے۔اس طالب علم نے سیول انجینئرنگ میں سال 2017ء میں اپنا ڈپلوما مکمل کیا۔اس کے بعد سیول انجینئرنگ میں ڈگری 2021ء میں حاصل کی اور آج وہ بنگلور میں Byju کمپنی میں سالانہ 10 لاکھ کی تنخواہ پر برسر کار ہیں۔محمد قاسم کا تعلق مدھوبنی ضلع، ریاست بہار سے ہے۔ دسویں کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے سال 2011ء میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک میں ایڈمیشن لیا۔اردو میڈیم میں ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ کا کورس انہوں نے سال 2014ء میں کامیاب کیا۔اس کے بعد وہ حیدرآباد میں ہی رہ کر سی ٹی وی انسٹالیشن، فائر ڈٹیکٹر، اسٹوڈیو لائٹنگ، کمپیوٹرس کی فیلڈ میں کام کرنے لگے۔آج دس برس بعد ان کے ساتھ کام کرنے والے نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم ہے۔وہ کہتے ہیں میں نے بہار سے آ کر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اردو میڈیم میں ایک پروفیشنل کورس کی تعلیم حاصل کی اور اپنی اسی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شہر حیدرآباد میں روزگار سے جڑا ہوا ہوں۔میری دانست میں اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے مولانا آزاد کی یہ اردو یونیورسٹی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔جس کے ذریعہ طلباء خود اپنی مدد آپ کرتے ہوئے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔محمد قاسم کی طرح اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک سے فارغ کئی طلبہ ہیں جو بہار اور اتر پردیش میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ساتھ ہی کئی طلبہ پرائیویٹ کمپنیوں میں جاب کر رہے ہیں۔ڈاکٹر محمد یوسف خان، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹیکنیک کے پرنسپل ہیں۔حال ہی میں پورٹل 360degrees.com نے تلنگانہ بھر کے پالی ٹیکنیک کالجوں میں مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد کو پہلا رینک دیا۔ پرنسپل پالی ٹیکنک کے مطابق تعلیمی سال 2025-26 کے لیے ڈپلوما ان سیول انجینئرنگ، ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ، ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے جاری ہیں۔ جبکہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو، کرناٹک میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما؛ کڑپہ، آندھرا پردیش میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ اور کٹک، اڈیشہ میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کورسز دستیاب ہیں۔ لیٹرل انٹری کے تحت سیول، سی ایس ای، ای سی ای اور آئی ٹی میں سالِ دوم میں داخلہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔پالی ٹیکنک کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025ء مقرر ہے۔ مانو پالی ٹیکنیک کا آغاز سال 2008ء میں ہوا تھا۔حیدرآباد اور دربھنگہ میں غیر مقامی طلبہ کے لیے محدود ہاسٹل کی گنجائش دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک حیدرآباد سے متعلق تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9885380534, 9848171044,9866802414,9703131787,9032394813 یا ای میل principal.polyhyd@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ویب پر https://manuu.edu.in/Regular-Admissions پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

کولکاتہ برمن اغواء معاملہ

عمر قید کی سزا کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل داخل، عدالت نے گواہان کے بیانات پیش کرنے کا حکم دیا

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

نئی دہلی 25اپریل 2025: خادم اغواہ مقدمہ میں کولکاتہ ہائی کورٹ کی جانب سے سات ملزمین کی عمر قید کی سزا کی تصدیق کیئے جانے والے فیصلے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل پٹیشن پر آج سماعت عمل میں آئی جس کے دوران سپریم کورٹ آف انڈیا نے دفاعی وکلاء کو حکم دیا کہ وہ گواہان کے بیانات عدالت میں داخل کرے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دورکنی بینچ کے جسٹس ابھئے اوکا اور جسٹس اجوال بھوئیان نے عمر قید کی سزا پانے والے مزمل شیخ عرف اکرم کی جانب سے داخل اپیل پر سماعت کی کے دوران سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ کولکاتہ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کی جانب سے دیئے جانے والی عمر قید کی سزا کا برقرار رکھا ہے جبکہ عرض گذار کے خلاف صرف چار گواہان نے ہی گواہی دی ہے اور ان کی گواہی بھی کمزور ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو مزید بتایا کہ عرض گذار گذشتہ پندرہ سالوں سے زائد عرصے سے سلاخوں کے پیچھے مقید ہے لہذا اس کی جانب سے داخل اپیل پر جلد از جلد سماعت کر کے ہائی کورٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کی جائے۔ سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے دورکنی بینچ نے 2/مئی کو مقدمہ کی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا، عدالت نے دفاعی وکیل کو حکم دیا کہ اس درمیان وہ ملزم کے خلاف گواہی دینے والے تمام گواہان کے بیانات عدالت میں داخل کرے۔ عرض گذار مزمل شیخ کے مقدمہ کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کر رہی ہے۔ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چان قریشی نے ایڈوکیٹ مجاہد احمد اور ایڈوکیٹ عارف علی کے تعاون سے کولکاتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں پٹیشن داخل کی ہے جس پر آج سماعت عمل میں آئی۔ گذشتہ ماہ کولکاتہ ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ نے ایک ملزم کو چھوڑ کر تمام ملزمین کی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا تھا۔ اس مقدمہ میں کل 8/ملزمین ہیں جس میں سے پانچ ملزمین کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے قانونی امداد فراہم کی تھی جبکہ بقیہ تین ملزمین کے دفاع میں کورٹ کی جانب سے مقرر کردہ امیکس کیوری (غیر جانبدار مشیر عدالت) نے بحث کی تھی۔ کولکاتہ ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس دیبانگو باسک اور جسٹس شبر رشیدی نے تمام ملزمین کی اپیلوں پر یکجا سماعت کی اور ملزم اختر حسین بشیر احمد کو مقدمہ سے بری کر دیا جبکہ بقیہ ملزمین کی عمر قید کی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ نچلی عدالت نے ملزمین نور محمد، جلال ملا رشید ملا، میزان الرحمن جمال الدین، اختر حسین بشیر احمد، مزمل، اسحاق احمد بشیر احمد، طارق محمود سلمان علی اور ارشد احمد حسین کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ ملزمین پر الزام ہے کہ انہوں نے 23/ جولائی 2001ء کو مغربی بنگال کے شہر کولکاتہ کی مشہور جوتے کی کمپنی کے مالک روئے برمن کو اغواء کرنے والے معاملے میں ملوث تھے نیز اغواء سے حاصل ہونے والی رقم کو انہوں نے کولکاتہ امریکن سینٹر پر حملہ میں استعمال کیا تھا۔ واضح رہے کہ اس مقدمہ میں پولس نے پہلے 22/لوگوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا تھا جس میں سے 17/ملزمین باعزت بری ہوئے تھے اور بقیہ پانچ ملزمین کو 21/مئی 2009ء عمر قید کی سزا ہوئی تھی لیکن مقدمہ ختم ہو جانے کے بعد پولس نے سال 2011/ میں آٹھ دیگر ملزمین کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف تعزیزات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا جن کے خلاف 65/ سرکاری گواہوں نے گواہی دی جس کے بعد علی پور جیل میں قائم خصوصی عدالت نے انہیں بھی عمر قید کی سزا سنا دی تھی جس کے خلاف ہائی کورٹ سے رجوع کیا گیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے 8/دسمبر 2017/کو دوسرے مرحلے کی ٹرائل میں آٹھ ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جس کے خلاف ملزمین نے کولکاتہ ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی تھی جس پر تقریباً چھ سال تک سماعت چلی جس کے بعد گذشتہ ماہ ہائی کورٹ نے فیصلہ صادر کیا تھا۔

پاکستان تین دہائیوں سے امریکہ کے لیے گھناؤنا کام کر رہا ہے

اسلام آباد۔ 25/اپریل۔ ایم این این۔ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے اسکائی نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ اسلام آباد تین دہائیوں سے ''امریکہ کے لیے گھناؤنا کام'' کر رہا ہے جب ان سے دہشت گرد تنظیموں کی پشت پناہی، مدد، تربیت اور فنڈنگ کی ایک طویل تاریخ کے بارے میں پوچھا گیا۔ یہ بیان جموں و کشمیر کے پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان آیا ہے جس میں 26 سیاح ہلاک ہو گئے تھے۔ دہشت گردوں کا تعلق پاکستان میں قائم تنظیموں سے ہے۔ آصف نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک آل آؤٹ جنگ ''شروع ہو سکتی ہے اور دنیا کو ایٹمی ہتھیاروں کے ساتھ دونوں ممالک کے درمیان ایک مکمل پیمانے پر تنازعہ کے امکان کے بارے میں پریشان'' ہونا چاہئے۔ آصف نے پاکستان میں گردش کرنے والے بے بنیاد دعووں کا بھی اعادہ کیا۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف کنوٹ بند

جمعیت علماء ہند کی جانب سے ریلی

پہلگام دہشت گردانہ حملے سے اسلام کا کوئی تعلق نہیں، حاجی حبیب چوہان

کنوٹ:25/اپریل (اکرم چوہان): کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت اور اور حملے کے خلاف اپنے غم وغصہ کے اظہار کے لیے آج مختلف سیاسی پارٹیوں، مختلف تنظیموں کی جانب سے کنوٹ بند منایا گیا، جمعیت علماء ہند کی جانب سے اس حملے کی مذمت میں بعد نمازِ جمعہ ایک خاموش ریالی کا انعقاد کیا گیا تھا۔ یہ ریلی جامع مسجد سے کلکٹر آفیس تک تھی، کلکٹر آفیس کے جانب سے ہندستان کے صدر جمہوریہ کو ایک میمورینڈم بھیجا گیا جسمے اس حملے میں ملوث دہشت گرد قاتیوں کو سخت سے سخت سزا کی مانگ کی گئی، اس موقع پر کنوٹ کے سینئر مسلم قائد حاجی حبیب چوہان نے کہا کہ پہلگام میں ہوا دہشت گردانہ حملہ کا اسلام سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، اسلام صرف محبت کا درس دیتا ہے، کچھ لوگوں نے صرف نام رکھ کر اسلام کو بدنام کیا ہے، 21 بعد ازاں اس حملے کی مذمت میں سیاسی قائدین نے میڈیا کے ذریعے اپنے اپنے غم غصے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مفتی ساجد صاحب، سعادت مولانا، حاجی حبیب چوہان، ساجد خان، گبّر قاضی، رشید قریشی، سبحان سر، صحافی اکرم چوہان، وغیرہ حاضر تھے۔

ادارہ نثری ادب کی 223 ویں ماہانہ ادبی نشست

ادارہ ءنثری ادب کی 223 ویں ماہانہ ادبی نشست 26 اپریل 2025ء سنیچر کی رات میں ٹھیک دس بجے اے ٹی ٹی کیمپس میں منعقد ہوگی.. سٹی کالج کے اردو زبان کے فعال لیکچرار افسانہ، انشائیہ و کہانی نگار پروفیسر ڈاکٹر مبین نذیر صاحب صدارت کے فرائض انجام دیں گے.. قلمکاران میں ڈاکٹر اقبال برکی (ادیب الاطفال) رشید آرٹسٹ (معروف آرٹسٹ) عظمت اقبال (معلم وافسانہ نگار) ہارون اختر (معروف افسانہ نگار وصدر انجمن محبان ادب) صاحبان حاضرین کے روبرو اپنی تخلیقات پیش کریں گے.. جملہ تخلیقات پر تنقید وتبصرے کی اجازت ہوگی- نظامت کے فرائض رضوان ربانی سرانجام دیں گے-نشست میں معروف افسانہ نگار، شاعر وادیب طاہر انجم صدیقی، رکن بال بھارتی ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی، ایم ایس جی کالج کے صدرِ شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر ساجد انصاری (عازمین حج) صاحبان کا استقبال کیا جائے گا- اردو زبان وادب سے محبت رکھنے والوں اور اساتذہ، زیرِ تربیت معلمین وطلباء سے شرکت کی گذارش صدر واراکین ادارہ نثری ادب نے کی ہے۔

وَقف ترمیمی بل کے خلاف

ویلفیئر پارٹی آف انڈیا کی جانب سے ناگپور میں وقف بیداری اجلاس کا انعقاد

ناگپور، 24اپریل ویلفیئر پارٹی آف انڈیا کی جانب سے وَقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف ملک گیر بیداری مہم کے سلسلے میں ناگپور میں ایک اہم اجلاس کا انعقاد روز کالونی، مسجد والدین کے سامنے، رضا اپارٹمنٹ میں واقع اسلم صاحب کے دفتر میں کیا گیا۔اس اجلاس کا مقصد عوام کو وَقف کی اصل حقیقت، حالیہ ترمیمات، اور ان کے ممکنہ اثرات کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔اجلاس کے مہمانِ خصوصی، مہاراشٹر وقف بورڈ کے سابق سی ای او اور ڈپٹی کمشنر جناب عبدالرؤف شیخ صاحب نے وَقف ترمیمی بل پر تفصیلی روشنی ڈالی۔اُنہوں نے اس قانون کو مسلمانوں کے دینی، تعلیمی اور فلاحی اداروں کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ترمیمات وقف کی خود مختاری کو محدود کرنے کی کوشش ہیں۔ وقف قانون کے متعلق ایک کتابچہ کا اجراء بھی کیا گیا۔اجلاس کی صدارت ویلفیئر پارٹی آف انڈیا کے آل انڈیا نائب صدر جناب روی شنکر تریپاٹھی جی نے کی۔اُنہوں نے حکومت کے اس اقدام کو اقلیتوں کے آئینی حقوق پر حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقف املاک کو بیوروکریسی کے شکنجے میں کسنے کی یہ ایک سازش ہے، جسے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔اجلاس میں بڑی تعداد میں عوام، سماجی کارکنان، اور مختلف مسلم اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ ویلفیئر پارٹی ناگپور کے ضلعی صدر رفیق شیخ نے اس موقع پر کہا کہ یہ صرف وقف قانون مخالفت کی تحریک نہیں، بلکہ ایک بیداری مہم ہے جو ملت کو منظم کرنے اور ان کے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ہے۔ یاد رہے کہ ویلفیئر پارٹی آف انڈیا نے 20 اپریل سے 27 اپریل 2025 تک ملک بھر میں وَقف بیداری مہم کا آغاز کیا ہے، جس کے تحت مختلف شہروں میں اجلاس، سیمینارز اور مشاورتی نشستوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

پہلگام حملے کے خلاف ممبئی میں زبردست احتجاج

رضا اکیڈمی کے زیرِ اہتمام مینارہ مسجد کے باہر مظاہرہ، دہشت گردی مردہ باد کے نعرے، سخت کارروائی کا مطالبہ

ممبئی: 25/اپریل (نمائندہ خصوصی) پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کے خلاف آج ممبئی کے دل، مینارہ مسجد کے باہر رضا اکیڈمی کی جانب سے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ فضا مسلسل ''دہشت گردی مردہ باد'' اور'' ملک دشمنوں کو مٹا دو'' جیسے نعروں سے گونجتی رہی۔اس موقع پر رضا اکیڈمی کے صدر الحاج محمد سعید نوری نے پُرجوش انداز میں حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا: اب دہشت گردوں کو مٹی میں ملانے کا وقت آ چکا ہے۔حکومت کو مزید تاخیر کے بغیر سخت قدم اٹھانا ہوگا۔'' انہوں نے کہا کہ ملک کے دشمن اب کھلے چیلنج پر اتر آئے ہیں، اس لیے انہیں منہ توڑ جواب دینا ناگزیر ہے۔ممتاز عالم دین مولانا اعجاز احمد کشمیری نے میڈیا کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا: آتنک وادیوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ میڈیا کو چاہیے کہ وہ دہشت گردی کو کسی مخصوص مذہب سے جوڑ کر نفرت پھیلانے کا کام نہ کرے۔ ایسے رویے ملک کے اتحاد و سالمیت کے لیے خطرناک ہیں۔'' احتجاج پُرامن رہا، تاہم شرکاء نے سخت ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے مؤثر کارروائی کرے تاکہ آئندہ ایسی بزدلانہ حرکتیں نہ ہو سکیں۔

بھوگنا جی کا وژن آج بھی رہنمائی کرتا ہے: وزیر اعلیٰ

بھوگنا کی کابینہ میں وزیر رہے عمار رضوی نے بھی خراج عقیدت پیش کیا

بارہ بنکی:25/اپریل (ابوشحمہ انصاری) معروف مجاہدِ آزادی، سابق وزیر اعلیٰ اتر پردیش، اور عظیم عوامی قائد شری ہیم وتی نندن بہوگنا کی جینتی کے موقع پر آج یوجنا بھون، لکھنؤ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز اُن کی مورتی پر گلپوشی سے ہوا، جس میں ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شرکت کی اور خراجِ عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہیم وتی نندن بہوگنا نے اصولوں اور اقدار پر مبنی سیاست کا ایک ایسا معیار قائم کیا جو آج کے وقت میں بھی رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ اُن کی سیاسی زندگی عوامی خدمت، دیانت داری اور سادگی کی روشن مثال تھی۔اُن کے نظریات اور افکار آج بھی اتنے ہی اہم اور مربوط ہیں جتنے اُس دور میں تھے۔تقریب میں بہوگنا جی کی دختر، سابق وزیر اور رکن پارلیمنٹ ریتا بہوگنا جوشی بھی موجود رہیں، جنہوں نے اپنے والد کی عوامی خدمات اور اصولی سیاست کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ بہوگنا جی کی وراثت عوامی خدمت، قربانی اور ایمانداری پر مبنی ہے، جسے ہم سب کو اپنانا چاہیے۔اس موقع پر سابق کارگزار وزیر اعلیٰ، سینئر بی جے پی رہنما، اور بہوگنا کابینہ کے سابق رکن ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا ہیم وتی نندن بہوگنا ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں ان کی محض بارہ رکنی کابینہ میں بطور وزیر شامل رہا۔ ان کی قیادت میں کام کرنا میرے سیاسی سفر کا روشن باب رہا۔ وہ صرف ایک سیاستدان نہیں، بلکہ اصولوں کے محافظ، عوام کے سچے خیر خواہ، اور جدوجہد کی علامت تھے۔اُن کا وژن آج کی نسل کے لیے رہنمائی کا چراغ ہے۔ڈاکٹر رضوی نے مزید کہا کہ بہوگنا کی سیاسی وراثت کو محض یاد کرنا کافی نہیں بلکہ اس پر عمل پیرا ہونا وقت کا تقاضا ہے۔تقریب میں ریاستی وزراء، اعلیٰ افسران، دانشوران، سیاسی وسماجی شخصیات اور نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے اس عظیم شخصیت کو بھرپور انداز میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔

انصاری انشاء محمد عارف کی NMMS میں نمایاں کامیابی

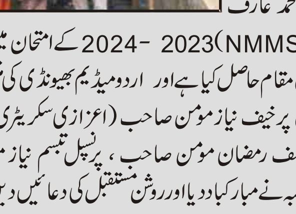

بھیونڈی: 25/اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کی نہم جماعت کی ہونہار طالبہ انصاری انشاء محمد عارف نیشنل میرٹ اسکالرشپ (NMMS) 2023-2024 کے امتحان میں بھیونڈی اردو میڈیم کے اسکولوں میں اول مقام حاصل کیا ہے اور اردو میڈیم بھیونڈی کی منتخب ہونے والی واحد طالبہ ہیں۔اس کامیابی پر خیف نیاز مومن صاحب (اعزازی سکریٹری BWES)، اسکول ھذا کے چیرمین یوسف رمضان مومن صاحب، پرنسپل تبسم نیاز مومن صاحبہ اور سپروائزر جیسمین شوکت صاحبہ نے مبارکباد دیا اور روشن مستقبل کی دعائیں دیں۔

امپا بھیونڈی کی جانب سے کامیاب سی ایم ای پروگرام

بھیونڈی:25/اپریل (شارف انصاری):- بروز جمعرات بتاریخ 24 اپریل کو گیٹ ویل ہسپتال کے اشتراک سے دوپہر 2 بجے اسپتال ہذا میں سی ایم ای کا پروگرام رکھا گیا۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر جاوید علی خان کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔NCISM کے کریڈٹ پوائنٹ فار ڈگری رنیوال کے تعلق سے ڈاکٹر زبیر شیخ (امپا جنرل سکریٹری-مہاراشٹر) نے اس تعلق سے پُرمغز لیکچر دیا۔اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر عفان خان (صدر امپا بھیونڈی)، ڈاکٹر عشرت مومن (صدر امپا لیڈیز ونگ)، ڈاکٹر رضوان خان (امپا جنرل سکرٹری)، ڈاکٹر انتخاب شیخ، ڈاکٹر تبریز خان، ڈاکٹر نیہا فاطمہ، ڈاکٹر شاہدہ معروف، ڈاکٹر نور فاطمہ، ڈاکٹر نسرین انتخاب شیخ، ڈاکٹر پروین مومن، ڈاکٹر ترنم خان، ڈاکٹر بشریٰ افتخار نے اہم رول ادا بھی کیا۔ڈاکٹر جاوید فاروقی اس پروگرام میں شرکت کے لیے خاص طور ممبئی سے تشریف لائے۔اس پروگرام میں بھیونڈی شہر کے اہم ڈاکٹرس نے شرکت کیا خاص طور ڈاکٹر ابوطالب انصاری، ڈاکٹر نیاز اعظمی، ڈاکٹر عبدالباری انصاری، ڈاکٹر شمش الدین، ڈاکٹر تنویر، ڈاکٹر آصف سید، ڈاکٹر جمشید خان، ڈاکٹر اکرم قریشی، ڈاکٹر مسرور، ڈاکٹر مظہر خان، ڈاکٹر اسد انصاری، ڈاکٹر ناصر شیخ، موجود تھے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر رقیب شیخ اور ان کے اسپتال کے عملے نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے مالی سال 2024-25 اور چوتھی سہ ماہی کے نتائج کا اعلان کیا

ریلائنس انڈسٹریز 10 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی کل ایکویٹی پار کرنے والی پہلی بھارتی کمپنی بنی

ممبئی۔25/اپریل۔ایم این این۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے آج مالی سال 2024-25 اور چوتھی سہ ماہی کے نتائج کا اعلان کیا۔ریلائنس نے 174,071,1 کروڑ روپے کی ریکارڈ سالانہ مجموعی آمدنی کی اطلاع دی، جو پچھلے سال سے 1.7٪ زیادہ ہے۔ یہ صارفین کے کاروبار اور اوٹو سی میں آمدنی میں مسلسل اضافے سے کارفرما ہے۔ریلائنس کا سالانہ کنسولیڈیٹڈ EBITDA سال بہ سال 2.9% بڑھ کر 183,422 کروڑ روپے ہو گیا، جس میں صارفین کے کاروبار نے بھرپور تعاون کیا۔نتائج کے مطابق مالی سال 2024-25 ریلائنس کا ٹیکس کے بعد سالانہ مجموعی منافع اور ایسوسی ایٹس اور جے وی کے منافع/(نقصان) (کا حصہ 2.9% سال بہ سال بڑھ کر 81,309 کروڑ روپے ہو گیا۔ 31 مارچ، 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لیے مالی سال 2024-25 کے لیے کیپٹل اخراجات کل 131,107 کروڑ روپے تھے۔31 مارچ 2025 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے ریلائنس انڈسٹریز کے مجموعی سرمائے کے اخراجات گزشتہ مارچ مالی سال 2024-25 کے مقابلے میں خالص قرض میں 117,083 کروڑ روپے اضافہ ہوا ہے۔2024-25-25 کو ختم ہونے والی سہ ماہی میں جیو کا خالص منافع سال بہ سال 25.7 فیصد بڑھ کر 7,022 کروڑ روپے ہو گیا۔ جیو نے سہ ماہی کے دوران 61 لاکھ خالص صارفین کا اضافہ کیا۔ یہ ٹیرف میں اضافے سے پیدا ہونے والے واقعات کے بعد صارفین کی تعداد میں مسلسل اضافے کا نتیجہ ہے۔ 31 مارچ 2025 تک جیو کے صارفین کی تعداد 488.2 ملین تھی، جس میں 191.0 ملین حقیقی 5G سبسکرائبرز بھی شامل ہیں۔جیو کے صارفین کی کھپت 33.6 جی بی ماہانہ فی کس تھی اور ڈیٹا کی کھپت 48.9 بلین جی بی تک پہنچ گئی۔ ریلائنس ریٹیل نے مالی سال 2025 میں 330,870 کروڑ روپے کی مجموعی آمدنی کی اطلاع دی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 7.9% زیادہ ہے۔ ریٹیل نے مارچ 2025 کی سہ ماہی میں 88,620 کروڑ روپے کی آمدنی کی اطلاع دی، جو سال بہ سال 15.7 فیصد زیادہ ہے۔ مالی سال کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے ایشا ایم امبانی نے کہا کہ ریلائنس ریٹیل نے آمدنی اور منافع دونوں میں زبردست اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ہم نے اپنے آپریشنز کو بڑھانے کی کوشش کی ہے، اختراعی فارمیٹس کو متعارف کروا کر اپنے پروڈکٹ مکس کو بہتر بنایا ہے۔ ہم نے ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کی ہے اور یہ سمجھنے کی کوشش کی ہے کہ صارفین ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ہم ریٹیل کے مستقبل کو مزید روشن بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ آکاش ایم امبانی نے کہا کہ جیو مسلسل دنیا کی بہترین ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنے صارفین کو وسیع پیمانے پر خدمات فراہم کر رہا ہے۔

سوہم شاہ کی کریزی' سے لے کر سیف علی خان کی جیول تھیف' تک

اس ہفتے OTT پر یہ 5 بلاک بسٹر فلمیں اور شوز دیکھیں

ممبئی:25/اپریل (ایم ملک) کیا آپ OTT پر آنے والی وہی پرانی فلمیں دیکھ کر بور ہو رہے ہیں؟ لہذا اس ہفتے نئی اور دلچسپ ریلیز کے ساتھ اپنی واچ لسٹ کو تازہ دم کرنے کے لیے تیار ہو جائیں! سیٹ آف دی سیٹ تھرلرز سے لے کر ذہن کو موڑنے والے اسرار تک، اس ہفتے میں ہر دلعزیز عاشق کے لیے کچھ خاص ہے۔ اس ہفتے سیف علی خان کو ہائی اسٹیک کرائم ڈرامہ جیول تھیف میں، سوہم شاہ کو اسپوکی اسرار تھرلر کریزی میں، اور بابل خان کو سائیکولوجیکل رولر کوسٹر لاگ آؤٹ میں، اور مزید دیکھیں۔ چاہے آپ کو جرم، ٹیک، یا مافوق الفطرت موڑ پسند ہوں، اس ہفتے کے OTT لائن اپ میں دھماکہ خیز مواد ہے جو آپ کو حیران کر دے گا۔ تو اپنی اگلی binge لائق فہرست کے لیے تیار ہو جائیں!

کریزی - پرائم ویڈیو (25 اپریل)

سوہم شاہ کی کریزی ایک دلچسپ پراسرار تھرلر ہے جو ابھیمنیو سود، ایک باصلاحیت سرجن، ایک ناکام باپ اور اپنے آپ سے جدوجہد کرنے والے ایک شخص کے بدترین دن کی کہانی بیان کرتی ہے۔ اس فلم میں چونکا دینے والے موڑ اور شاندار اداکاری ہوگی، جو آپ کو پوری طرح مسحور کر دے گی۔ کریزی 25 اپریل سے پرائم ویڈیو پر سٹریم کرے گا۔

لاگ آؤٹ - Zee5 (سٹریمنگ)

لاگ آؤٹ، جس میں بابل خان مرکزی کردار میں ہیں، ایک دلچسپ نفسیاتی تھرلر ہے جو دہلی میں سیٹ کیا گیا ہے۔ کہانی 26 سالہ پرتیوش کے بارے میں ہے، جو 10 ملین فالوورز تک پہنچنے والا ہے، لیکن ایک دیوانے پرستار کا فون ہیک کرنے کے بعد اس کی زندگی بالکل بدل جاتی ہے۔ اس فلم میں مضبوط کہانی اور شاندار اداکاری دیکھنے کو ملے گی۔ لاگ آؤٹ اب ZEE5 پر جاری ہے۔

خوف - پرائم ویڈیو (سٹریمنگ)

ایک خوفزدہ نوجوان عورت نئی زندگی شروع کرنے کے لیے دہلی کے ہاسٹل میں چلی جاتی ہے، لیکن اسے جلد ہی پتہ چلتا ہے کہ اس کے کمرے میں ایک تاریک اور پرتشدد ماضی چھپا ہوا ہے۔ جیسے جیسے پراسرار قوتیں مضبوط ہوتی جاتی ہیں، ہاسٹل کی دوسری خواتین اسے خبردار کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ مونیکا پنوار، رجت کپور، اور شلپا شکلا کی شاندار پرفارمنس پیش کرتے ہوئے، خوف اب پرائم ویڈیو پر چل رہا ہے۔

جیول تھیف - نیٹ فلکس (25 اپریل)

دماغی کھیلوں اور دلیرانہ چالوں سے بھری اس کہانی میں، چالاک مجرم ریحان ایک خطرناک ہیرے کی چوری کا منصوبہ بناتا ہے، صرف اپنے بے رحم دشمن راجن کے سامنے آنے کے لیے۔ سیف علی خان، جیدیپ اہلاوت اور نکیتا دتہ اداکاری، جیول تھیف 25 اپریل سے نیٹ فلکس پر نشر ہو رہی ہے۔

ویرا دھیر سورن پارٹ 2 — پرائم ویڈیو (24 اپریل)

ویرا دھیرا سورن پارٹ 2 اب 24 اپریل سے پرائم ویڈیو پر نشر ہو رہا ہے۔ فلم کالی کے گرد گھومتی ہے ایک پیار کرنے والا شوہر، باپ، اور باہر سے گروسری اسٹور کے مالک، لیکن جن کی دوسری زندگی جرائم کی خطرناک دنیا سے جڑی ہوئی ہے۔ اس کا پراسرار مشن کچھ ایسی سچائیوں کو سامنے لاتا ہے جو سب کو چونکا دے گی۔

پہلگام حملے کی مذمت میں کل جماعتی ناندیڑ بند کامیاب

ناندیڑ:?25اپریل (ورق تازہ نیوز) کشمیر کے پہلگام علاقے میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے میں ملک بھر کے 27 سے زائد افراد کی ہلاکت کے خلاف ناندیڑ شہر میں 25 اپریل کوا?ل پارٹی بند کی اپیل کی گئی تھی۔اس اپیل پر عمل کرتے ہوئے تاجروں، کاروباریوں اور شہریوں نے از خود بازار، دکانیں اور دیگر تجارتی مراکز بند رکھے اور مکمل بند منایا۔اس موقع پر ضلع بھر میں سخت پولیس بندوبست کیا گیا تھا۔ پہلگام حملے کے پس منظر میں 24 اپریل کو ناندیڑ شہر میں کل جماعتی اجلاس منعقد کیا گیا تھا، جس میں بند کی اپیل کی گئی تھی۔ اس اپیل کو بھرپور عوامی حمایت حاصل ہوئی اور تمام علاقوں میں از خود مکمل بند منایا گیا۔ سڈکو، کوٹھا، اتوارہ، برقی چوک، قدیم ناندیڑ، شیواجی نگر، بھاگیہ نگر، ایئرپورٹ، وزیرآباد وغیرہ کے ہوٹلز، ریستوران، بیکری، کرانہ دکانیں، شاپنگ مالز، ڈی مارٹ، پان کی دکانیں، پرانا و نیا مونڈھا بازار، تمام تجارتی مراکز از خود بند رکھے گئے۔ تعلیمی ادارے، کالج اور کوچنگ کلاسیز بھی بند رہے۔اس سے قبل صبح آل پارٹی موٹر سائیکل ریلی بھی نکالی گئی، جو ورکشاپ کے راج کارنر سے شروع ہوکر پرانا مونڈھا تک پہنچی۔ اس ریلی کے ذریعے تاجروں سے بند میں شمولیت کی اپیل کی گئی، جس پر مثبت ردعمل دیکھنے کو ملا۔ ریلی کے دوران پاکستان مخالف نعرے بھی لگائے گئے۔ اس ریلی میں مختلف پارٹیوں کے عہدیداران اور کارکنوں نے شرکت کی۔کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے پولیس نے مختلف مقامات پر سخت بندوبست کیا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے تمام افسران کو ہدایات جاری کیں کہ وہ مستعدی سے نگرانی رکھیں۔

آندھی کے ساتھ بارش کا امکان
محکمہ موسمیات کی جانب سے ہدایات جاری

ناندیڑ:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) ریجنل محکمہ موسمیات ممبئی کی جانب سے آج جاری کی گئی اطلاع کے مطابق ناندیڑ ضلع کے لیے 25 اور 26 اپریل کو یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔25 اپریل کو ضلع میں کچھ مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چلنے، بجلی کڑکنے اور بادل گرجنے کے ساتھ ہلکی بارش ہونے کے امکانات ہیں۔ کچھ علاقوں میں موسم گرم اور مرطوب رہنے کی بھی توقع ہے۔ ہفتہ، 26 اپریل 2025 کو کچھ علاقوں میں 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی، بجلی کی گرج چمک اور اولے گرنے کا قوی امکان ہے۔اس قدرتی آفت کے سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں اور عوام کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر درج ذیل ہدایات پر عمل کریں، یہ اپیل نائب ضلع مجسٹریٹ مہیش وڈ کرنے کی ہے۔

یہ کام کریں: اگر بجلی چمکنے اور بارش کی پیشگوئی ہو تو باہر نہ نکلیں۔ اگر آپ کھلے میدان میں ہوں اور کوئی محفوظ عمارت قریب نہ ہو تو کسی نیچی جگہ پر جا کر گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھیں۔ آسمان میں بجلی چمک رہی ہو تو گھر یا کسی محفوظ عمارت میں پناہ لیں۔ گھر کی بالکونی، چھت یا باہر کے برآمدے میں نہ کھڑے ہوں۔ اگر آپ گھر میں ہوں اور برقی آلات آن ہوں تو فوراً بند کریں۔ تاروں کی باڑ، بجلی کے کھمبوں اور دیگر لوہے کی چیزوں سے دور رہیں۔ اگر آپ پانی میں کھڑے ہیں تو فوراً باہر نکل آئیں۔ یہ کام نہ کریں: اگر آسمان میں بجلی چمک رہی ہو تو گھر کے لینڈ لائن فون کا استعمال نہ کریں۔ شاور کے نیچے نہائیں نہیں۔ گھر کے بیسن یا پانی کی پائپ لائن کو ہاتھ نہ لگائیں، اور برقی آلات استعمال نہ کریں۔

آندھی اور گرج چمک کے دوران لوہے کی چھت یا ٹینٹ میں پناہ نہ لیں۔ اونچے درخت کے نیچے کھڑے نہ ہوں۔ دھات سے بنے اونچے ٹاورز کے قریب نہ کھڑے ہوں۔ اگر آپ گھر میں ہوں تو کھلی کھڑکی یا دروازے سے بجلی کو گرتے ہوئے نہ دیکھیں، یہ بھی باہر کھڑے ہونے جتنا ہی خطرناک ہے، نائب ضلع مجسٹریٹ مہیش وڈ کرنے یہ بھی کہا۔

ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج میں
"غذائیت پندرہ روزہ" پروگرام منایا گیا

ناندیڑ:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج واسپتال کے پرنسپل ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ کی رہنمائی میں اور شعب؟ فارمیسی کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر آئی. ایف. انامدار کی صدارت میں 8 اپریل سے 22 اپریل کے دوران "غذائیت پندرہ روزہ" پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس مدت کے دوران کئی پروگرامز منعقد کیے گئے۔ خاص طور پر، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین اور 6 سال سے کم عمر بچوں کے لیے، موضع مُدخید کے دیہی صحت تربیتی مرکز اور ناندیڑ کے شیوajinagar شہری صحت وتربیتی مرکز میں پوسٹ گریجویٹ طلبہ کی جانب سے غذائیت سے متعلق رہنمائی سیشنز کا اہتمام کیا گیا۔مقامی ذرائع سے غذائیت بخش خوراک تیار کرنے اور ضمنی غذا فراہم کرنے کے طریقوں پر مشورہ دیا گیا اور عام لوگوں کو رہنمائی فراہم کی گئی۔ شریک خواتین کی غذائیت سے متعلق سوالات کے جوابات دیے گئے۔ نو عمر بچوں کے لیے اسکولی اور کمیونٹی سطح پر مختلف پروگرامز منعقد کیے گئے، جن میں "انفرادی صفائی، صحت اور غذائیت" پر آگاہی اور تعلیم دی گئی۔ اسی دوران، 6 سال سے کم بچوں کا قد، وزن، بازو کا درمیانی گھیر ناپا گیا، اور خورد غذائی اجزاء کی کمی کی جانچ کی گئی، ساتھ ہی مناسب ادویات اور رہنمائی فراہم کی گئی۔ کالج سطح پر شہر کے مختلف کالجوں میں طلبہ کے لیے "غذائیت سے آگاہی اور جنک فوڈ کے نقصانات" کے موضوع پر رہنمائی سیشنز رکھے گئے۔ پوسٹ گریجویٹ طلبہ اور انٹرن شپ کرنے والے میڈیکل طلبہ نے اس میں ڈرامے، اسٹریٹ پلے، پوسٹر نمائش اور گروپ ڈسکشن کے ذریعے حصہ لیا۔اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں فارمیسی شعبے کے سربراہ ڈاکٹر اے۔ آئی۔ انامدار کی قیادت میں، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر آر. ڈی. گاڈیکر، اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ جیوتی بھیسے، ڈاکٹر فرح اور پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹروں نے خصوصی کوششیں کیں۔

لوک شاہی دن" کا انعقاد 5 مئی کو

ناندیڑ:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) عام عوام کی شکایات اور مسائل کا منصفانہ اور فوری حل نکالنے کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے ہر مہینے کے پہلے پیر کو "لوک شاہی دن" منایا جاتا ہے۔ ضلع انتظامیہ کی طرف سے یہ دن پیر، 5 مئی 2025 کو دوپہر 1 بجے سے 3 بجے تک ضلع کلکٹر آفس کے احاطے میں واقع "نیوجن بھون" میں منعقد کیا جائے گا۔اس دن محصول (ریونیو)، داخلہ (ہوم)، ضلع پریشد کے سی ای او، آبپاشی، تعمیرات، ٹرانسپورٹ، کوآپریٹو، زراعت، اور ضلع واٹر سپلائی کوآرڈینیشن آفیسر جیسے ضلع سطح کے اعلیٰ افسران، اور جن دفاتر کے معاملے "لوک شاہی دن" میں زیر التوا ہیں، وہ سب ضلع کلکٹر آفس کے "بچت بھون" میں موجود رہیں گے۔ صبح 12 بجے سے شکایتوں کی رجسٹریشن شروع ہوگی، جس کے فوراً بعد موصول درخواستوں اور یادداشتوں پر سنوائی کا کام شروع کیا جائے گا۔اس دن موصول ہونے والی عوامی شکایات اور مسائل کو سمجھ کر جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی، ایسی معلومات رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈ کرنے دی ہے۔

مڈل آشرم اسکول واگھالا کی منظوری منسوخ

ناندیڑ، 25 اپریل: دیگر پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے محکمہ کے زیر انتظام چلنے والے ماتا جی ایجوکیشن سوسائٹی ناندیڑ واگھالا کے زیر انتظام مڈل آشرم اسکول واگھالا، تحصیل ناندیڑ کی منظوری 21 اپریل 2025 کو منسوخ کر دی گئی ہے۔اس بارے میں محکمہ کے ڈائریکٹر نے پونے سے ایک خط جاری کیا ہے۔محکمہ کی جانب سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ اس اسکول میں تعلیمی سال 2025-26 سے طلباء ؁ کو داخلہ نہ دیا جائے۔ اگر کسی نے داخلہ لیا تو ان کے تعلیمی نقصانات کے لئے متعلقہ والدین ذمہ دار ہوں گے، ایسی اطلاع دیگر پسماندہ طبقات کے معاون ڈائریکٹر شیو آنند منگیرے نے دی ہے۔

مہاراشٹر گورو رتھ یاترا کا شاندار آغاز
سنیل تٹکرے نے دکھائی ہری جھنڈی

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس کی جانب سے مہاراشٹر کے 65 ویں یوم تاسیس کے موقع پر 'مہاراشٹر مہوتسو' منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کی شروعات آج شاندار انداز میں 'مہاراشٹر گورو رتھ یاترا' سے کی گئی۔اس یاترا کا افتتاح ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے کے ہاتھوں عمل میں آیا۔اس موقع پر پارٹی کے سرکردہ قائدین اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ یہ رتھ یاترا مہاراشٹر کے پانچوں اہم خطوں مرہٹواڑہ، ودربھ، مغربی مہاراشٹر، شمالی مہاراشٹر اور کوکن سے گزرے گی۔اس دوران ریاست کے مختلف مذہبی، روحانی اور تاریخی مقامات سے مقدس مٹی، قلعوں کی خاک اور ندیوں کا پانی 'منگل کلش' میں جمع کیا جائے گا، جسے یکم مئی سے قبل ممبئی لایا جائے گا، جہاں مرکزی تقریب منعقد ہوگی۔ یاترا کے دوران ہنگولی، پربھنی، ناندیڑ، لاتور، دھاراشیو، بیڑ، جالنہ، چھترپتی سنبھاجی نگر، ناگپور، گڈچرو?لی، چندرپور، امراو?تی، اکولہ، وردھا، سندھودرگ، رتناگیری، تھانے، پالگھر، کولہاپور، پونے، شولاپور، جلگاو?ں، نندوربار، ناسک جیسے اضلاع سے ندیوں کا پانی اور مہاپرشوں کی سرزمین کی پاک مٹی جمع کی جائے گی۔اس موقع پر سابق وزیر سنجے بنسوڈے، رکن اسمبلی شیواجی راو? گرجے، ترجمان آنند پرانجے، یوتھ ونگ کے صدر سورج چوہان، ممبئی کے صدر سدھارتھ کامبلے، آرتی سالوے، منیشا تپے، سنیل گیری اور دیگر قائدین موجود تھے۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ یہ رتھ یاترا مہاراشٹر کی عظمت، تاریخ، وراثت اور اتحاد کی علامت ہے۔ ہم ریاست کے کونے کونے سے وہ مٹی اور پانی ممبئی لا رہے ہیں جسے ہمارے عظیم بزرگوں، مجاہدینِ آزادی، اور روحانی شخصیات نے مقدس بنایا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ممبئی میں ہونے والی مرکزی تقریب میں یہ منگل کلش ریاست کے وقار کی علامت کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ رتھ یاترا کے راستے میں جگہ جگہ عوامی استقبال، ثقافتی پروگرام اور دعائیہ مجالس کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پارٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس مہم میں شریک ہوکر ریاست کی تاریخ اور تہذیب سے جڑنے کا پیغام عام کریں۔

کسانوں کی خوشحالی کے لیے ضلع میں آئی سی اے آر کا مرکز قائم کریں
ایم پی ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے کی ہدایت' دشا کمیٹی کی میٹنگ میں مشورے

ناندیڑ، 25 اپریل: ضلع کے کسانوں کو معاشی غربت سے باہر نکال کر ان کی مالی خوشحالی اور جدید زراعت کے لیے بھارتی زرعی تحقیقاتی کونسل (آئی سی اے آر) کا مرکز ناندیڑ میں قائم کیا جائے، اس کے لیے ضلع انتظامیہ کو فوری طور پر ایک تجویز پیش کرنی چاہیے، یہ ہدایت ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے نے دی۔ کل ضلع کلکٹر آفس کے منصوبہ بندی ہال میں ہوئی ڈش کمیٹی کی میٹنگ میں ڈاکٹر گوپچھڑے نے یہ ہدایت دی۔ ضلع کے مختلف ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے اور آئندہ کے منصوبوں کے حوالے سے اس میٹنگ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس میٹنگ میں ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر اشوک راؤ چوہان، ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، ممبر پارلیمنٹ رویندر چوہان، ممبر پارلیمنٹ ناگیش پا. آشٹیکر، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے بھیم راؤ کیرام، ایم ایل اے انند تڑکے، ایم ایل اے شری جیا چوہان اور دیگر عوامی نمائندگان و افسران موجود تھے۔اس دوران ڈاکٹر گوپچھڑے نے کہا کہ ناندیڑ ضلع کے کسانوں کی سچی خوشحالی کے لیے آئی سی اے آر کا مرکز یہاں قائم ہونا چاہیے، تاکہ کسانوں کو ارگینک زراعت سے لے کر جدید ترین زراعت تک تمام ضروری مشورے مل سکیں۔ اس سے کسانوں میں آگاہی بڑھے گی، ان کی زراعتی پالیسی کو مستحکم کیا جا سکے گا۔اس کے لیے ضلع انتظامیہ کو فوراً تجویز پیش کرنی چاہیے۔اسی دوران ریلوے کی صفائی کے حوالے سے بھی ڈاکٹر گوپچھڑے نے شدید ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ جب آپ ریلوے کے ڈبے میں سوار ہوتے ہیں تو دروازے پر ہی گندگی نظر آتی ہے۔ ایئر کنڈیشنڈ ریلوے کوچز کی حالت بھی بہت خراب ہوگئی ہے۔ ریلوے میں سفر کرنے والے مسافروں کی حفاظت کا مسئلہ سنگین ہو چکا ہے، اور چوری کی وارداتیں بڑھ گئی ہیں۔ ریلوے انتظامیہ کو فوراً اس پر توجہ دینی چاہیے اور مسافروں کو بہتر سہولت فراہم کرنی چاہیے۔اس کے علاوہ، انہوں نے ناندیڑ تک وندے بھارت ٹرین لانے کے لیے مثبت رپورٹ ریلوے بورڈ کو پیش کرنے کی ہدایت بھی دی۔ انہوں نے کہا کہ ناندیڑ ایک مقدس شہر ہے، جہاں آنے والے ملک و بیرون ملک کے یاتریوں کو ریلوے اسٹیشن سے اترتے وقت خوشگوار ماحول میں آنا چاہیے۔اس کے لیے ریلوے اسٹیشن سے بس اسٹیشن تک نیا راستہ بن رہا ہے۔ اب ریلوے انتظامیہ کو ذمہ داری لے کر ریلوے اسٹیشن کے دونوں طرف ملٹی اسٹوری پارکنگ، علاقے کی خوبصورتی اور دونوں دروازوں کا باغات جیسے ماحول میں تزئین و آرائش کرنا چاہیے، جس کے لیے مقامی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا جائے۔انہوں نے جل جیون مشن کے کاموں میں ضلع کلکٹر سے خصوصی توجہ دینے کی درخواست بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں اور ناندیڑ شہر کی شمشان گھاٹ کی حالت بہت خراب ہو چکی ہے، لہٰذا نئی شمشان گھاٹ کے قیام کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

ڈپٹی چیف منسٹر
اجیت پوار کا دورہ

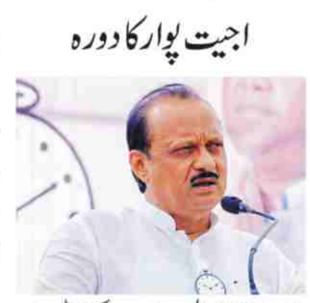

ناندیڑ، 25 اپریل: ریاست کے ڈپٹی چیف منسٹر اجیت پوار ہفتہ 26 اپریل 2025 کو ناندیڑ کے دورے پر آئیں گے، اور ان کا دورہ پروگرام درج ذیل ہوگا۔ ہفتہ 26 اپریل 2025 کو صبح 8 بجے پونے ایئرپورٹ سے ہوائی جہاز کے ذریعے شری گرو گووند سنگھ جی ایئرپورٹ ناندیڑ پہنچیں گے۔ اس کے بعد موٹر کے ذریعے شری کھیتر نرسمہ مندر پوکھرنی، تعلقہ ضلع پربھنی جائیں گے۔ رات 9 بجے واسمت سے موٹر کے ذریعے شری گرو گووند سنگھ جی ایئرپورٹ ناندیڑ پہنچیں گے اور رات 05:9 بجے ہوائی جہاز کے ذریعے ممبئی روانہ ہوں گے۔

درج فہرست ذات طبقے کے طلباء
5/مئی تک اسکالرشپ کے تحقیقاتی سند پیش کریں

ناندیڑ:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) سنہ 2011-12 سے 2017-18 کے دوران اور مہا ڈی بی ٹی نظام کے تحت سنہ 2018-19 سے 2023-24 کے دوران درج فہرست ذات طبقے کے طلباء کے زیر التوا اسکالرشپ کے تحقیقاتی سند پیش کرنے کے لئے 5 مئی 2025 آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔** اس کے بعد ناندیڑ ضلع کے کسی بھی کالج کی زیر التوا تحقیقاتی سند کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ نیز، اگر کالج کے کسی پسماندہ طبقے کے طلباء ؁ کی اسکالرشپ زیر التوا رہتی ہے، تو اس کی مکمل ذمہ داری کالج پر ہوگی، ایسا اعلان سماجی فلاح و بہبود کے معاون کمشنر شیونند منگریے نے کیا ہے۔ سنہ 2011-12 سے 2017-18 کے دوران اور مہا ڈی بی ٹی نظام کے تحت سنہ 2018-19 سے 2023-24 کے دوران درج فہرست ذات طبقے کے طلباء ؁ کی زیر التوا اسکالرشپ کے تحقیقاتی سند کے بارے میں 15 اکتوبر 2024 کے حکومتی فیصلے کے مطابق مطلع کیا گیا تھا۔اس کے تحت مہا ڈی بی ٹی نظام کے ذریعہ میٹرک کے بعد اسکالرشپ اسکیم چلائی جا رہی ہے، لیکن پورٹل پر درخواست دینے کے دوران پیش آنے والی مختلف مشکلات کی وجہ سے کئی طلبا کی درخواست مقررہ مدت میں مکمل ہونے کے باوجود خودکار طور پر مسترد ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات سالانہ امتحانات یا سپلی امتحانات کے نتائج وقت پر نہ ملنے کی وجہ سے طلباء ؁ درخواست دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں یا درخواست مکمل کرنے کے بعد اگلے سال کی درخواست کی تجدید میں دشواری ہوتی ہے۔ ایسی کئی مشکلات کا سامنا طلباء کو کرنا پڑتا ہے۔اسی لئے سال 2018-19 سے 2023-24 کے دوران جن طلباء ؁ کو مہا ڈی بی ٹی نظام کے تحت درخواست کی رجسٹریشن یا منظوری میں مشکلات پیش آئیں، ان طلباء کو حکومت کے فیصلے کے تحت آف لائن طریقے سے اسکالرشپ منظور کرنے کی ریاستی حکومت نے اجازت دی ہے۔اس کے تحت ناندیڑ ضلع کے کچھ کالجوں نے تحقیقاتی سند کے پروپوزل سماجی فلاح و بہبود کے معاون کمشنر، ناندیڑ کو پیش کئے تھے۔ لیکن مالی سال 2024-25 ختم ہو چکا ہے اور نیا مالی سال 2025-26 شروع ہوگیا ہے۔ لہٰذا درج فہرست ذات طبقے کے طلباء کو زیر التوا اسکالرشپ کے تحقیقاتی سند کے پروپوزل 5 مئی 2025 تک پیش کرنی چاہئے، ایسا اعلان سماجی فلاح و بہبود کے دفتر کی جانب سے کیا گیا ہے۔

مرکزی حکومت کی غیر ملکی اسکالرشپ اسکیم
کے لیے درخواستیں طلب

ناندیڑ:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) مرکزی وزارتِ سماجی انصاف وتفویض اختیار، نئی دہلی کی طرف سے منظور شدہ "نیشنل اوورسیز اسکالرشپ" اسکیم برائے سال 2025-26 کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ امیدوار www.nosmsje.gov.in اس مرکزی حکومت کی ویب سائٹ پر آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ اسکیم خاص طور پر درج فہرست ذات (Castes Scheduled) کے طلبہ کے لیے ہے، جو بیرون ملک پوسٹ گریجویٹ ڈگری یا ڈپلوما کورسز میں داخلہ لینا چاہتے ہیں۔اس کے لیے گریجویشن میں کم از کم 60 فیصد نمبر ہونا ضروری ہے، اور پی ایچ ڈی کے لیے ماسٹرز میں 60 فیصد نمبر لازمی ہیں۔ تعلیمی سال 2025-26 کے لیے یہ عمل شروع ہو چکی ہے۔ اس اسکیم کے تحت مہاراشٹرا کے درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو QX ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ میں 500 کے اندر آنے والی یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے پر اسکالرشپ دی جائے گی۔اس سے متعلق تکمل معلومات پر مشتمل 17 صفحات کی تفصیلی پی ڈی ایف مرکزی حکومت کی مذکورہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ سماجی بہبود کے کمشنر اوم پرکاش بکوریا نے اپیل کی ہے کہ 2025-26 کے تعلیمی سال میں بیرون ملک پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کورسز کے خواہشمند درج فہرست ذات کے طلبہ اس اسکیم کے لیے مذکورہ ویب سائٹ پر درخواست ضرور دیں۔

حملہ ملک دشمن کارروائی، اس پر سیاست نہیں ہونی چاہیے: شرد پوار
ملک کی سلامتی کے لیے حکومت کے ہر فیصلے کی حمایت کریں گے

سندھودرگ: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے قومی صدر شرد پوار نے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کو ملک دشمن کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے نازک موقع پر سیاست نہیں ہونی چاہیے، بلکہ حکومت کو مکمل تعاون دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی سے متعلق حکومت جو بھی فیصلے کرے گی، ان کی پارٹی اس کی بھرپور حمایت کرے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ مرکز کی جانب سے حالیہ دنوں میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ دہشت گردی پر قابو پالیا گیا ہے اور اب کسی طرح کی تشویش کی ضرورت نہیں، مگر پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے حملے نے اس دعوے پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ کہیں نہ کہیں سیکیورٹی میں خامیاں موجود ہیں اور حکومت کو ان پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی ملک پر حملے ہو رہے ہیں تو حکومت کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری طور پر ضروری اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ایسی کمزوریوں کو دور کیا جا سکے۔ اس موقع پر ہم حکومت کے ساتھ ہیں، لیکن یہ حملہ سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ کشمیر میں جو کچھ ہوا، اس پر پورے ملک کو یکجہتی کے ساتھ حکومت کا ساتھ دینا چاہیے۔ کیونکہ یہ کارروائی براہِ راست ملک کے خلاف کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے جو قدم اٹھایا وہ ہندوستان مخالف ہے اور ایسے وقت میں سیاست کرنا مناسب نہیں۔ ہم نے اسی سوچ کے تحت حکومت کی جانب سے بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں شرکت کی، جس میں پارٹی کی نمائندگی سپریا سولے نے کی۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں انٹیلی جنس کی ناکامی صاف نظر آتی ہے۔ پہلگام کو نسبتاً محفوظ علاقہ مانا جاتا ہے۔ وہاں مسلسل سیاحوں کی آمد ہوتی رہتی ہے۔ یہ بات باعث تشویش ہے کہ دہشت گردوں نے اپنے منصوبے میں کامیابی حاصل کر لی۔ ہمیں اب مزید محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ شرد پوار نے حملے کی نوعیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کیا واقعی سیاحوں کو ان کے مذہب، یعنی ہندو ہونے کی بنیاد پر نشانہ بنایا گیا؟ اس بارے میں ان کے پاس مصدقہ اطلاع نہیں ہے۔ مگر مقامی افراد کے بیانات کے مطابق حملہ آوروں نے خواتین کو نقصان نہیں پہنچایا، بلکہ صرف مردوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک متاثرہ خاتون سے ملاقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ خواتین کو ہاتھ بھی نہیں لگایا گیا، صرف مردوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی معیشت بڑی حد تک سیاحت پر منحصر ہے اور اس حملے کے بعد لگتا ہے کہ کچھ دنوں کے لیے لوگ کشمیر جانا ترک کر دیں گے، جس سے مقامی عوام کو بھاری نقصان ہوگا۔

ماہی گیر طبقے کے مسائل کے حل کے لیے کانگریس پرعزم: ہرش وردھن سپکال
نوی ممبئی ایئرپورٹ سے متاثرہ ماہی گیروں کو معاوضہ دلانے کے لیے کانگریس سرگرم

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ ریاست میں ماہی گیروں کو حکومت کی سخت گیر پالیسیوں اور سرمایہ دارانہ مداخلت کے باعث کئی طرح کے مسائل کا سامنا ہے، جن کے حل کے لیے کانگریس پارٹی پوری سنجیدگی سے کام کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوی ممبئی ایئرپورٹ پروجیکٹ سے متاثرہ ماہی گیر خاندانوں کو ان کا واجب حق دلانے کے لیے کانگریس پارٹی مستقل طور پر پیروی کرے گی۔ یہ بات انہوں نے ممبئی میں کانگریس کے ریاستی دفتر، تلک بھون میں مہاراشٹر فشرمین کانگریس کے عہدیداروں کی ایک اہم میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر طبقے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سب سے پہلے ان کی اپنی تنظیم کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ اجتماعی طاقت سے حکومت پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ ہرش وردھن سپکال نے یقین دہانی کرائی کہ کانگریس پارٹی ہر قدم پر ماہی گیروں کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج دریا، جھیلوں، ڈیمز اور سمندری حدود میں ماہی گیری کرنے والوں کو شدید معاشی اور انتظامی مشکلات کا سامنا ہے۔ اس پر مستزاد، نوی ممبئی ایئرپورٹ کی تعمیر کے باعث سینکڑوں ماہی گیر خاندان بے دخل ہوئے ہیں جنہیں آج تک مناسب معاوضہ نہیں ملا۔ کانگریس پارٹی ان تمام مسائل کو حکومت کے سامنے رکھے گی اور موثر اقدامات کا مطالبہ کرے گی۔ سپکال نے بی جے پی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات "کرو یا مرو" جیسے ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسیاں ماہی گیروں کے لیے نقصان دہ ہیں اور کانگریس پارٹی ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی پوری قوت کے ساتھ میدان میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماہی گیری کو زرعی درجہ دینے کا حکومت کا دعویٰ محض دکھاوا ہے اور اس اسکیم سے زمینی سطح پر ماہی گیروں کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ اس موقع پر ماہی گیروں نے مطالبہ کیا کہ ماہی گیری کے لیے استعمال ہونے والے ڈیزل پر سبسڈی دی جائے، سرمایہ داروں اور ٹھیکیداروں کی اجارہ داری کو ختم کیا جائے، حکومت کی جانب سے حال ہی میں جاری کردہ جی آر کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے، اور نوی ممبئی ایئرپورٹ سے متاثرہ ماہی گیروں کو پروجیکٹ متاثرین کا سرکاری درجہ دیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ سابقہ حکومت کی جانب سے دی جانے والی سہولتیں جو موجودہ حکومت نے بند کر دی ہیں، انہیں بھی بحال کیا جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ محنت کش طبقے کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور ماہی گیر برادری کو ان کا حق دلانے کے لیے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس اہم میٹنگ میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کے نائب صدر برائے تنظیم و انتظامات ایڈووکیٹ گنیش پاٹل، فشرمین کانگریس کے صدر مارشنڈ ناکھوا، آل انڈیا فشرمین کانگریس کے نائب صدر رام داس سندھے، علاقائی صدر پرکاش نگرے، کوکن علاقہ کے صدر الہاس واٹکرے، ریاستی کوآرڈینیٹر ملٹن اور دیگر فشرمین کانگریس کے اراکین بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمن 8999942523
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور
سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔